گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین

پراسپیکٹس

سیشن 2026-27

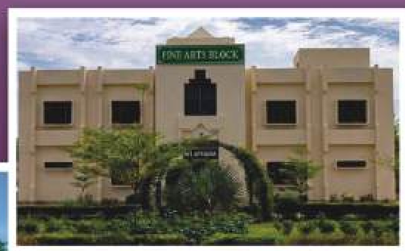

فون نمبر 062-9330187
www.gdcwdmr.edu.pk

دبئی محل روڈ، بہاول پور

اولین مقاصد:

گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین دبئی محل روڈ بہاولپور ایک روشن مستقبل کا تخیّل اور قوم کی بیٹیوں کی فلاح و بہبود اوران کی فکری نشونما کی حتمی خواہش کا نام ہے۔ اس معزز ادارے کا خواب ہے کہ وہ معاشرے کو قابل اور پراعتماد نوجوان خواتین فراہم کرے جن کی تعلیم اور تربیت جنوبی پنجاب کے انتہائی تجربہ کار اساتذہ نے کی ہو۔

نصب العین:

ادارے کا نصب العین طالبات کو علم اور آگاہی کے ہتھیاروں سے آراستہ کر کے عملی زندگی کی آزمائشوں اور چیلنجوں کے لئے تیار کرنا ہے۔ پاکستان کی 52 فیصد آبادی اس بات کی حقدار ہے کہ ان کی حوصلہ افزائی کی جائے اور ان کے اندر آگے بڑھنے کا حوصلہ پیدا کیا جائے تا کہ وہ ٹیکنالوجی کے اس دور میں اپنی اہمیت کو محسوس کر سکیں ۔ ہم اپنے ادارے میں امیر و غریب میں تفریق کئے بغیر نہ صرف یکساں تعلیم پیش کرتے ہیں بلکہ نوجوان خواتین کو یہ بھی سکھاتے ہیں کہ وہ کس طرح محنت کریں، امیدوں کو پروان چڑھائیں، اعلیٰ خواب دیکھیں اور ان کی تکمیل کی سعی کریں۔

ادارے کے اہداف:

اس ادارے کا ہدف ایسا بہترین تعلیمی پروگرام و خدمات فراہم کرنا ہے جو طالبات میں اسلامی اقدار، صبر، ایمان اور انصاف کے جذبے کو پروان چڑھائے تا کہ وہ معاشرے کی متنوع ضروریات کو پورا کر سکیں۔ یہاں پری میڈیکل، پری انجینئرنگ، آئی ٹی، سوشل سائنس اور آرٹس جیسے مختلف مضامین پڑھائے جاتے ہیں یہ ادارہ خواتین میں بہترین تعلیم کے فروغ کیلئے کوشاں ہے تا کہ وہ نہ صرف اپنی متعیّن کردہ منزل حاصل کریں بلکہ وہ ملک کی باشعور اور مفید شہری ہونے کے ساتھ ملکی معاشی ترقی میں بھی بھرپور کردار ادا کر سکتے ہیں۔ ادارہ طالبات کی انفرادی ترقی کے ذریعے اجتماعی اور قومی ترقی میں موثر کردار ادا کرنے کی جہد مسلسل میں مصروف ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رَبِّ زِدْنِی عِلْماً

پراسپیکٹس

گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین ڈبئ محل روڈ بہاولپور

سرپرست اعلیٰ: مسز سعدیہ حمید رحمانی (پرنسپل)

نگران ورہنمائی: مسز مبشرہ فرح

ترتیب ومشاورت: مسز ناظمہ اطہر

فوٹوگرافی: میڈیا سیل

داخلہ سیشن: (2026-27)

فون نمبر : 062-9330187
website : www.gdcwdmr.edu.pk

فہرست

نمبر شمار	ترتیب	صفحہ نمبر
1۔	پیغام	3
2۔	کالج کا تعارف	3
3۔	طالبات کیلئے ضابطہ اخلاق	4
4۔	والدین کیلئے گزارشات	5
5۔	شعبہ جات/ تدریسی عملہ	6
6۔	غیر تدریسی عملہ	7
7۔	معلومات چارسالہ پروگرام (BS)	8
8۔	داخلے کا طریقہ کار برائے تمام کلاسز	8
9۔	وظائف و دیگر مراعات	13
10۔	کالج شناختی کارڈ	13
11۔	لیبارٹریز	13
12۔	کالج حاضری، غیر حاضری اور رخصت کے قواعد	14
13۔	دوبارہ داخلہ اور کالج چھوڑنے کے قواعد	14
14۔	جرمانہ و تادیبی کاروائیاں	15
15۔	کالج یونیفارم	16
16۔	کالج امتحانات	17
17۔	کالج بس	18
18۔	ہم نصابی سرگرمیاں	18
19۔	کھیلیں	18
20۔	کالج میگزین	18
21۔	کالج کینٹین	18
22۔	کالج ڈسپنسری	19
23۔	لائبریری	19
24۔	کالج ہاسٹل/ اسلامک سنٹر/کونسلنگ سنٹر	20
25۔	کامیابیاں اور اعزازات	22

پیغام

عورت کی تعلیم معاشرے کی اخلاقی، روحانی اور ذہنی تربیت کا ذریعہ ہے کیونکہ اس نے نسل انسانی کی تربیت کا فریضہ سرانجام دینا ہوتا ہے۔ اسلام مرد و عورت کی ذمہ داریوں کو متوازن انداز میں معاشرے کی ترقی اور نشوونما کے لئے استعمال کی ہدایت کرتا ہے تاکہ ان کا دائرہ کار علیحدہ علیحدہ ہو اور وہ کامل یکسوئی اور آزادی کے ساتھ خوش اسلوبی سے اپنی ذمہ داریاں ادا کر سکیں۔ خواتین کے علیحدہ تعلیمی ادارے کا قیام بھی اسی سلسلے کی اہم کڑی ہے تاکہ ان کی بہترین تعلیم و تربیت کو ممکن بنایا جا سکے۔ اب خواتین بھی تمام شعبہ ہائے زندگی میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا رہی ہیں۔ اور پاکستان میں تعلیم کے زیور سے آراستہ خواتین بہترین ماہرین کے حیثیت سے تعلیم، صحت، تجارت، بینکنگ انجینئرنگ وغیرہ کے میدان میں اپنی خدمات سرانجام دے رہی ہیں۔ جس سے کالجوں اور جامعات میں تعلیمی میدان میں مسابقت کا جذبہ پروان چڑھ رہا ہے۔ آج کے تعلیمی ادارے خوب سے خوب تر کی تلاش میں سرگرداں ہیں اور اپنے زیر تعلیم افراد کو بہتر سے بہتر سطح پر متعارف کروانے میں پیش پیش ہیں۔

جو لوگ خدمت علم میں شب و روز مصروف ہوتے ہیں انہیں دوسرے انسانوں پر فضیلت اور برتری حاصل ہوتی ہے۔ اور وہ قومیں جو علم کو اپنی بنیاد بناتی ہیں ان کے مقدر کا ستارہ آسمانوں میں جگمگاتا ہے۔ علم کو پھیلانے والے ہمیشہ مقدس گردانے گئے۔ خواہ وہ افراد ہوں یا ادارے۔ آج بھی تمدن انسان کی تاریخ میں تعلیمی ادارے روشنی کے مینار کی حیثیت رکھتے ہیں۔

پرنسپل پروفیسر سعدیہ حمید رحمانی

کالج کا تعارف

گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین دبئی محل روڈ کا قیام 1986ء میں عمل میں آیا۔ اس کی بنیاد انٹر کالج کے طور پر رکھی گئی۔ اور کلاسز کی ابتدا ایلیمنٹری ٹیچرز ٹریننگ کالج برائے خواتین کے مستعار حصے میں ہوئی۔ اس ادارے کا قیام وقت کی اہم ضرورت تھی۔ لہٰذا بہت جلد ٹیچرز ٹریننگ کالج کی عمارت میں تنگ دامنی کا احساس ہونے لگا۔ چنانچہ طالبات کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر صاحبزادہ فاروق انور عباسی نے دبئی محل روڈ پر کالج کی مستقل عمارت کے لئے 86 کینال کی وسیع اراضی عطیہ کے طور پر فراہم کی اور ساتھ ہی انٹر کالج کی تعمیر کے کام کا آغاز کر دیا گیا۔ اس وقت بلڈنگ ایڈمن بلاک اور دو منزلہ انٹر بلاک پر مشتمل تھی۔ کچھ عرصہ بعد مضافاتی علاقوں سے آنے والی طالبات کے لئے ہاسٹل اور کینٹین کا آغاز بھی کر دیا گیا۔ وقت کے ساتھ ساتھ طالبات کی تعداد میں اضافہ ہوتا چلا گیا۔ لہٰذا 1997ء میں کالج میں بی اے، بی ایس سی کی کلاسز کا آغاز کر دیا گیا۔ اور 1998ء میں حکومت نے اس کی باقاعدہ منظوری دے دی اور ڈگری بلاک کا اضافہ کیا گیا۔ پھر یکے بعد دیگرے کالج ھذا میں نیو بلاک، فائن آرٹس بلاک، ہوم اکنامکس بلاک، نیو ایڈمن بلاک لائبریری اور کمپیوٹر لیب کا اضافہ ہوا۔ کشادہ کلاس رومز جدید سائنس لیبارٹریز اور اسلامک سینٹر کی پرسکون عمارت کے علاوہ کالج میں کھیلوں کے لئے وسیع اور خوبصورت گراؤنڈز موجود ہیں۔ **کالج ھذا میں اردو، انگلش، فزکس، باٹنی، کیمسٹری، اکنامکس، ایجوکیشن، سرائیکی، شماریات اور نفسیات کے مضامین میں چار سالہ BS پروگرام کا** آغاز کر دیا گیا ہے۔ میٹرک کے امتحانات کے بعد کالج ھذا میں طالبات کیلئے فرسٹ ائیر پری کلاسز کا ہر سال اجراء کیا جاتا ہے۔ **گزشتہ سال سے کالج ھذا میں فری MDCAT کلاسز کا آغاز کیا جا چکا ہے۔ امسال کالج کی کمپیوٹر لیب کو نئے کمپیوٹرز اور لیپ ٹاپ کی مدد سے upgrade کیا گیا ہے اور BSCS کے آغاز کے لئے کاغذی کاروائی مکمل کی جا چکی ہے۔**

علاوہ ازیں لائبریری میں مختلف موضوعات کی تقریباً 12 ہزار کتب موجود ہیں جن میں ہر سال معیاری کتب کا اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ 2020ء سے کالج میں ڈے کیئر سینٹر کا بھی آغاز کر دیا گیا ہے تاکہ اساتذہ کرام ذہنی سکون کے ساتھ اپنے تدریسی فرائض بہتر طریقے سے انجام دے سکیں۔ کالج کی تین بسیں نہایت مناسب فیس پر طالبات کو ٹرانسپورٹ کی سہولت فراہم کرتی ہیں۔ کالج ھذا کی آفیشل ویب سائٹ www.gdcwdmr.edu.pk بھی فنکشنل کی جا چکی ہے جس میں کالج کے بارے میں تمام معلومات Upload کی جاتی ہیں۔ علاوہ ازیں کالج کے facebook page اور Instagram پر تمام اہم سرگرمیوں کی رپورٹ گاہے بگاہے پیش کی جاتی ہیں۔ کالج میں جدید تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے سمارٹ کلاس روم قائم کیا گیا ہے۔ جہاں Interactive Board اور ملٹی میڈیا کے ذریعے طالبات کو تعلیم دی جاتی ہے۔ **سال 2025ء اپریل میں کالج میں 4000 لیٹر Capacity والے فلٹریشن کا بھی آغاز کر دیا گیا ہے۔ ٹھنڈا اور صاف پانی طالبات کو ہمہ وقت دستیاب ہے۔**

طالبات کے لیے ضابطہ اخلاق و نظم و ضبط

طالبات میں ضابطہ اخلاق و نظم و ضبط قائم رکھنے کے لیے ڈسپلن کمیٹی بنائی گئی ہے جو کہ مندرجہ ذیل اصولوں کی خلاف ورزی کرنے والی طالبات کو سزا اور جرمانہ حکومتی احکامات کے مطابق عائد کرے گی۔ خلاف ورزی کرنے والی طالبات کو کالج کونسل کے سامنے صفائی پیش کرنے کا پورا پورا موقع دیا جاتا ہے۔ کالج کونسل کا فیصلہ حتمی ہوتا ہے اور اسے کسی عدالت میں چیلنج نہیں کیا جا سکتا۔ نیز کالج کونسل کو یہ بھی اختیار ہوتا ہے کہ درج ذیل نظم و ضبط کے اصولوں کی خلاف ورزی کرنے والی طالبہ کا نام کالج سے خارج کر دے۔

اصول و ضوابط:

۱۔ کالج میں لیٹ آنے کی صورت میں پہلی بار جرمانہ ہوگا اور پھر ۲۰ روپے سے ۵۰ روپے تک جرمانہ ہو سکتا ہے۔

۲۔ طالبات کو کلاسز سے غیر حاضر رہنے کی اجازت نہیں ہو گی۔

۳۔ کالج کی املاک کو نقصان پہنچانے کی اجازت نہیں ہو گی۔

۴۔ کالج نظم و ضبط میں خلل اندازی کرنے کی اجازت نہیں ہو گی۔

۵۔ کسی بھی غیر اخلاقی یا مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث ہونے کی اجازت نہیں ہو گی۔

۶۔ کالج کی طالبات کو کسی جگہ اور کسی وقت منشیات کے استعمال کی اجازت نہ ہو گی۔

۷۔ کسی طالبہ کو کالج کے پتہ پر ذاتی خط و کتابت کی اجازت نہ ہو گی۔ کالج میں آنے والے تمام خطوط سنسر ہوں گے۔

۸۔ اساتذہ سے بدتمیزی کرنے والی طالبات کے خلاف ضابطے کے مطابق کاروائی کی جائے گی۔

۹۔ کالج میں ایک دفعہ آ جانے والی طالبہ چھٹی ہونے سے پہلے واپس نہیں جا سکے گی۔

۱۰۔ ہر طالبہ کو کالج کی طرف سے جاری کردہ شناختی کارڈ تمام وقت گلے میں پہننا ہو گا۔

۱۱۔ کالج میں کوئی طالبہ **موبائل فون، کیمرہ**، فوٹو البم، میک اپ کا سامان، زیورات نہیں لائے گی۔ موبائل فون برآمد ہونے کی صورت میں موبائل فون ضبط کر لیا جائے گا جو والدین کی تحریری درخواست کے بعد -/1000 روپے جرمانے کے بعد واپس کیا جائے گا۔

۱۲۔ یونیفارم کی پابندی نہ کرنے والی طالبات کو سزا اور جرمانہ کیا جائے گا۔

۱۳۔ بیرونی گیٹ کے پاس آنے اور باہر جانے یا باہر سے کوئی چیز منگوانے کی اجازت نہ ہو گی۔

۱۴۔ بغیر کام کے کلرک کے دفتر میں جانا منع ہو گا۔

۱۵۔ کالج میں کسی بھی قسم کی ذاتی پارٹی یا سالگرہ کرنا منع ہو گا۔

محترم والدین کے لئے گزارشات

کالج کے ڈسپلن کو برقرار رکھنے کے لیے کالج انتظامیہ کی والدین چند گزارشات ہیں تا کہ کالج کا نظم وضبط قائم رہ سکے۔

۱۔ طالبات کو کالج اوقات کار کی پابندی کا عادی بنائیں۔ کالج لگنے کے ۱۵ منٹ بعد گیٹ بند کر دیا جائے گا۔ اور کسی طالبہ کو اندر آنے کی اجازت نہیں ہو گی۔

۲۔ چھٹی کے بعد آدھے گھنٹے کے اندر طالبات کو کالج سے لے لیں۔ آدھے گھنٹے کے بعد کالج انتظامیہ ان کی حفاظت کی ذمہ دار نہ ہو گی۔

۳۔ طالبات کو یونیفارم کے بغیر کالج آنے کی اجازت ہرگز نہ دیں۔ فروری کے مہینے میں داخلے جانے کے بعد اکثر طالبات بغیر یونیفارم کے آنا شروع کر دیتی ہیں جو کہ کالج ڈسپلن کی خلاف ورزی ہے۔ ان دنوں میں پریکٹیکل کی کاپیاں چیک کرانی ہوں یا کوئی بھی دوسرا کام ہو طالبہ مکمل یونیفارم میں آئیگی اور چھٹی ہونے سے پہلے واپس نہیں جائے گی۔

۴۔ داخلے جانے کے بعد جب تک کلاسز جاری رہیں گی طالبات کی کالج میں حاضری یقینی بنائیں۔

۵۔ کالج اوقات کے دوران کسی بھی طالبہ کو باہر جانے کی اجازت نہ ہے۔ خلاف ورزی کرنے والی طالبات کو کالج کونسل کے سامنے پیش کیا جائے گا اور اس کے فیصلے کو ماننا ہو گا۔

۶۔ اپنی بچی کو کالج سے کسی سہیلی کے گھر جانے کی اجازت نہ دیں۔ طالبہ پر پابندی لگائیں کہ کالج کے بعد سیدھا گھر آئے۔

۷۔ کسی بھی ضروری کام یا کہیں جانے کے سلسلے میں تدریسی اوقات کے دوران طالبہ کو لینے نہ آئیں۔ کسی بھی صورت میں طالبہ کو چھٹی سے پہلے جانے کی اجازت نہ ہو گی۔

۸۔ اگر طالبہ گھر میں بتاتی ہے کہ کالج میں کوئی فنکشن ہے اس لئے بغیر یونیفارم جانا ہے تو برائے مہربانی کالج فون کر کے تصدیق کر لیں۔ فنکشن کی اطلاع کیلئے عمومی طور پر کالج گیٹ کے باہر نوٹس بھی لگوا دیا جاتا ہے۔

۹۔ اگر طالبہ ٹرپ کے ساتھ باہر جانے کا بتا کر بغیر یونیفارم آنا چاہے تو آپ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ طالبات کو ٹرپ پر یونیفارم پہن کر جانا ہوتا ہے اور اس کے لئے والدین سے تحریری اجازت نامہ بھی لیا جاتا ہے۔

۱۰۔ طالبات کو باور کرائیں کہ کالج کی عمارت/فرنیچر اور لائبریری کی کتب قومی اثاثہ ہیں۔ جن کو ضائع کرنا یا خراب کرنا قومی امانت میں خیانت ہے۔

۱۱۔ طالبات کو موبائل فون، کیمرے کالج لانے سے روکیں۔

۱۲۔ طالبات کو میک اپ کے استعمال اور جیولری پہن کر آنے کی اجازت نہیں ہے۔ کالج آتے وقت طالبہ کو روزانہ چیک کر لیا کریں۔

۱۳۔ کالج واجبات بروقت ادا کریں۔ فیسوں کے شیڈول کی پابندی نہ کرنے پر طالبات کا نام خارج/ جرمانہ کر دیا جائے گا۔

۱۴۔ یونیفارم میں جالی کا دوپٹہ، ریشمی، کڑھائی والے کپڑوں کی اجازت نہیں ہے۔ پاجامہ یا پاجامہ نما شلواریں پہننے کی بھی اجازت نہیں ہے۔ یونیفارم پر کسی قسم کی لیس لگانے کی بھی اجازت نہیں ہے۔

۱۵۔ جو طالبات گاؤن/عبایا پہن کر آنا چاہیں ان کے گاؤن کی حفاظت کیلئے آیا کا بندوبست بھی ہے۔

امید کی جاتی ہے کہ محترم والدین ان گزارشات کو بغور پڑھیں گے اور کالج انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں گے۔

پرنسپل
گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین
دبئی محل روڈ بہاولپور

شعبہ جات / تدریسی عملہ

پرنسپل — مسز سعدیہ حمید رحمانی — پروفیسر

وائس پرنسپل — مسز مبشرہ فرح — پروفیسر

فیکلٹی آف سائنس

شعبہ باٹنی:

۱۔ مسز نجمہ جبیں (صدر شعبہ) — ایسوسی ایٹ پروفیسر
۲۔ مسز صائمہ جاوید — اسسٹنٹ پروفیسر
۳۔ مسز خالدہ نزہت (ایم فل) — اسسٹنٹ پروفیسر
۴۔ مسز سمیعہ شبیر (ایم فل) — اسسٹنٹ پروفیسر
۵۔ مسز عنیزہ اسلم (ایم فل) — اسسٹنٹ پروفیسر

شعبہ ریاضی:

۱۔ مسز عطیہ بشیر (صدر شعبہ) — ایسوسی ایٹ پروفیسر
۲۔ مسز راحیلہ اقبال — ایسوسی ایٹ پروفیسر
۳۔ مسز ساجدہ فاطمہ (ایم فل) — اسسٹنٹ پروفیسر
۴۔ مسز عائشہ اطہر (ایم فل) — لیکچرار

شعبہ زوالوجی:

۱۔ مسز ثناء اختر (ایم فل) — اسسٹنٹ پروفیسر

شعبہ کیمیسٹری:

۱۔ مسز ثوبیہ کاوش (ایم فل) صدر شعبہ — ایسوسی ایٹ پروفیسر
۲۔ مسز نادیہ وصی (ایم فل) — اسسٹنٹ پروفیسر
۳۔ مسز فریحہ ممتاز — اسسٹنٹ پروفیسر
۴۔ مسز تہمینہ وکیل (ایم فل) — اسسٹنٹ پروفیسر
۵۔ مسز آنسہ تجلّی — لیکچرار
۶۔ مسز حفصہ پرویز (ایم فل) — لیکچرار
۷۔ ڈاکٹر صائمہ خان (پی ایچ ڈی) — لیکچرار

شعبہ فزکس:

۱۔ مسز ریحانہ کوثر (صدر شعبہ) — ایسوسی ایٹ پروفیسر
۲۔ مسز مسرت کوثر — اسسٹنٹ پروفیسر
۳۔ مسز ثمرین ملک — اسسٹنٹ پروفیسر
۴۔ مسز حمیرا یاسمین (ایم فل) — اسسٹنٹ پروفیسر
۵۔ مسز ثمینہ غفور (ایم فل) — لیکچرار

فیکلٹی آف آرٹس

شعبہ انگریزی:

۱۔ مسز شفق السحر (ایم فل) (صدر شعبہ) — پروفیسر
۲۔ مسز اقصیٰ سلام — ایسوسی ایٹ پروفیسر
۳۔ مسز فریحہ انجم (ایم فل) — ایسوسی ایٹ پروفیسر
۴۔ مسز سمیرا اسلم (ایم فل) — ایسوسی ایٹ پروفیسر
۵۔ مسز مسرت غلام رسول — ایسوسی ایٹ پروفیسر
۶۔ مسز ناظمہ اطہر (ایم فل) — ایسوسی ایٹ پروفیسر
۷۔ مسز صدف صدیق — ایسوسی ایٹ پروفیسر
۸۔ مسز صائمہ زیدی — اسسٹنٹ پروفیسر
۹۔ مسز اقصیٰ کنول (ایم فل) — اسسٹنٹ پروفیسر
۱۰۔ مسز بشریٰ جاوید (ایم فل) — اسسٹنٹ پروفیسر
۱۱۔ مسز حمنہ شہزاد (ایم فل) — لیکچرار
۱۲۔ مسز ارنیب ظہور — لیکچرار
۱۳۔ مس انعم فیاض — لیکچرار

شعبہ اردو:

۱۔ ڈاکٹر حمیرا اکرم (پی ایچ ڈی) صدر شعبہ — اسسٹنٹ پروفیسر
۲۔ مسز عابدہ ارشاد (ایم فل) — اسسٹنٹ پروفیسر
۳۔ ڈاکٹر عامرہ آصف (پی ایچ ڈی) — لیکچرار

شعبہ اسلامیات:

۱۔ مسز غزالہ شاہین (صدر شعبہ) — ایسوسی ایٹ پروفیسر
۲۔ مسز منزہ ظفر (ایم فل) — اسسٹنٹ پروفیسر
۳۔ مس ثانیہ مشتاق — لیکچرار

شعبہ اکنامکس:

۱۔ مسز سعدیہ حمید رحمانی (صدر شعبہ) — پروفیسر
۲۔ ڈاکٹر شاہینہ عمران (پی ایچ ڈی) — ایسوسی ایٹ پروفیسر

شعبہ ایجوکیشن:

۱۔ ڈاکٹرشاہینہ کوثر پی ایچ ڈی	(صدرشعبہ)	ایسوسی ایٹ پروفیسر
۲۔ ڈاکٹرنصرت نواز پی ایچ ڈی		ایسوسی ایٹ پروفیسر
۳۔ مسزسمعیہ رفیق (ایم فل)		لیکچرار

شعبہ تاریخ (ہسٹری):

شعبہ جغرافیہ:

۱۔ مسزروبینہ کوثر (صدرشعبہ)	ایسوسی ایٹ پروفیسر
۲۔ مس لبنیٰ حمید (ایم فل)	اسسٹنٹ پروفیسر
۳۔ مسزسمیرا صفدر (ایم فل)	اسسٹنٹ پروفیسر

شعبہ سیاسیات:

۱۔ مسزذوبیہ بٹ (صدرشعبہ)	ایسوسی ایٹ پروفیسر
۲۔ مس عنبرین حنا	ایسوسی ایٹ پروفیسر

شعبہ سرائیکی:

۱۔ مسزکبریٰ صفدر ایم فل (صدرشعبہ)	اسسٹنٹ پروفیسر
۲۔ مسزفرخندہ جبین (ایم فل)	اسسٹنٹ پروفیسر
۳۔ مسزنوشین منظور (ایم فل)	لیکچرار
۴۔ مس فرحانہ شاہین	لیکچرار

شعبہ سوشل ورک:

۱۔ ڈاکٹرمسزانجم نورین (پی ایچ ڈی)	اسسٹنٹ پروفیسر

شعبہ شماریات:

۱۔ مسزمبشرہ فرح (صدرشعبہ)	پروفیسر
۲۔ مسزمعصومہ راحت	پروفیسر
۳۔ ڈاکٹرحمیرا گل (پی ایچ ڈی)	ایسوسی ایٹ پروفیسر
۴۔ مسزفرحت جبین (ایم فل)	اسسٹنٹ پروفیسر

شعبہ عربی:

۱۔ مسزاسماء گل (ایم فل)	لیکچرار

شعبہ فائن آرٹس:

۱۔ مسززہرہ حفیظ (ایم فل)	اسسٹنٹ پروفیسر

شعبہ فزیکل ایجوکیشن:

۱۔ مسزسدرہ ناز (ایم فل)	لیکچرار

شعبہ کمپیوٹر سائنس:

۱۔ ڈاکٹرسیدہ نائلہ بتول (پی ایچ ڈی) صدرشعبہ	اسسٹنٹ پروفیسر
۲۔ مسزعابدہ خان	لیکچرار
۳۔ مسزفائزہ گل	لیکچرار
۴۔ مسزشبیہ زینب	لیکچرار
۵۔ مسزنورالعین	لیکچرار

شعبہ نفسیات:

۱۔ مسزناظرہ پروین (ایم فل) (صدرشعبہ)	اسسٹنٹ پروفیسر

شعبہ مطالعہ پاکستان

۱۔ مسزملیحہ رحمان (ایم فل)	لیکچرار

شعبہ ہوم اکنامکس:

۱۔ مسزفرحانہ یاسمین (صدرشعبہ)	ایسوسی ایٹ پروفیسر
۲۔ مسزصباصفدر	اسسٹنٹ پروفیسر
۳۔ مس عُیینہ خاکوانی (ایم فل)	اسسٹنٹ پروفیسر

شعبہ لائبریری:

۱۔ مسزطیبہ یاسمین	ڈپٹی چیف لائبریرین
۲۔ مسزعالیہ رضوان	ڈپٹی چیف لائبریرین

غیر تدریسی عملہ

دفتری عملہ:

۱۔ محمد ارشد	سپرنٹنڈنٹ
۲۔ محمد خالد حفیظ	ایڈمن اسسٹنٹ
۳۔ محمد خالد علی	سینئر کلرک
۴۔ حسیب الرحمٰن	جونیئر کلرک
۵۔ محمد عثمان جمیل	جونیئر کلرک

نائب قاصد:

۱۔ عبدالرشید

گراؤنڈ اسٹاف:

۱۔ فضل احمد ۲۔ عبدالحمید ۳۔ محمد ماجد ۴۔ جنید حسین

۵۔ محمد اعجاز ۶۔ محمد اکبر

چوکیدار:

۱۔ محمد مکھّن خان

لیبارٹری عملہ

سینئر لیکچرار اسسٹنٹ:

۱۔ مسزنسیم اختر ۲۔ مسزسمیرا یاسمین ۳۔ مسزشہزادی تبسّم

لائبریری عملہ

۱۔ شہناز کوثر	لائبریری اٹنڈنٹ

معلومات چار سالہ پروگرام(BS)

ا۔ انٹرمیڈیٹ پاس طالبات BS چارسالہ پروگرام میں میرٹ کے مطابق داخلہ لے سکتی ہیں۔ داخلہ لینے کیلئے انٹرمیڈیٹ کے سائنس مضامین پاس کرنا لازمی ہوگا۔ رواں سال مندرجہ ذیل مضامین میں BS کے داخلے ہوں گے: (1) BS باٹنی (2) BS کیمسٹری (3) BS فزکس (4) BS شماریات (5) BS اکنامکس (6) BS انگلش (7) BS اردو (8) BS ایجوکیشن (9) BS نفسیات (10) BS سرائیکی

نوٹ:۔ بی ایس کمپیوٹر سائنس (BSCS) کے NOC کا کیس اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور کو بھیجا جا چکا ہے۔ جس کی منظوری کے بعد BSCS میں داخلے کئے جائیں گے۔

۲۔ BS کا دورانیہ 4 سال ہوگا۔ اور پڑھائے جانے والے تمام مضامین کا ذریعہ تعلیم انگریزی ہوگا۔

۳۔ BS پروگرام کی کلاسز اور امتحانات سمسٹر سسٹم کے تحت ہونگے۔ ایک سال میں دو سمسٹر ہوں گے۔

۴۔ BS کے واجبات کی ادائیگی سال میں دو مرتبہ ہر سمسٹر کے آغاز میں ہوگی تاہم ہر سمسٹر کی امتحانی فیس یونیورسٹی کے قواعد اور شیڈول کے مطابق الگ وصول کی جائیگی۔

۵۔ BS پروگرام کیلئے ہر سمسٹر کے مطابق اسلامیہ یونیورسٹی کی فراہم کردہ سکیم آف سٹڈیز کے تحت تعلیم دی جائے گی۔

۶۔ 10 سے کم طالبات ہونے کی صورت میں متعلقہ مضمون میں BS کی کلاسز کا اجراء نہیں کیا جائے گا۔

داخلہ کا طریقہ کار

چونکہ انٹرمیڈیٹ اور ڈگری کی سطح پر کالج ھذا بالترتیب ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈ بہاولپور اور اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور سے الحاق شدہ ہے اس لئے داخلے کے ضمن میں انہی اداروں کی جاری کردہ ہدایات کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔

ا۔ نظام الاوقات
۲۔ شرائط داخلہ
۳۔ ہدایات برائے تکمیل داخلہ فارم
۴۔ مطلوبہ دستاویزات
۵۔ دستاویزات کی جانچ پڑتال اور چالان فارم کا اجراء
۶۔ فیس، فنڈز اور واجبات
۷۔ فیس معافی
۸۔ مضامین کا انتخاب برائے سال اول
۹۔ تبدیلی مضامین

1۔ نظام الاوقات داخلہ

میٹرک اور انٹر کے نتائج کے اعلان کے بعد ہر سال کالج ھذا میں داخلے شروع ہو جاتے ہیں گورنمنٹ کی جاری کردہ داخلہ پالیسی اور بورڈ یونیورسٹی کے اعلان کردہ شیڈول کی روشنی میں کالج کی داخلہ کمیٹی متعلقہ اداروں کی ہدایات کے مطابق داخلے کا شیڈول بناتی ہے۔ اس نظام الاوقات کو کالج نوٹس بورڈ، قومی اور مقامی اخبارات میں اشتہار اور کالج Web Site کے ذریعے مطلع کیا جاتا ہے جس میں درخواستیں جمع کروانے کی قطعی آخری تاریخ، میرٹ لسٹوں اور واجبات کی ادائیگی کی تاریخ کی تفصیل درج ہوتی ہے۔

2۔ شرائط داخلہ:

ا۔ داخلہ قطعی طور پر میرٹ کے مطابق ہوگا کسی قسم کی سفارش یا دباؤ امیدوار کے حق میں نقصان دہ ثابت ہوگا۔

۲۔ داخلہ فارم ہر لحاظ سے مکمّل ہونا چاہیے۔ نامکمّل فارم مسترد شمار ہوں گے۔

۳۔ کالج میں مشروط داخلے نہیں کیے جاتے۔ بورڈ/یونیورسٹی سے مکمّل کامیاب قرار پانے والے امیدوار ہی داخلہ لینے کے اہل ہوں گے۔ تھرڈ ڈویژن حاصل کرنے والی طالبات کالج ھذا میں داخلے کی حقدار نہ ہوں گی۔

۴۔ کسی غلط بیانی یا حقائق چھپانے کے انکشاف پر کالج انتظامیہ داخلہ منسوخ کرنے کا استحقاق رکھتی ہے۔

۵۔ سال اول میں داخلے کے لئے عمر کی حد 18 سال ہے۔ پرنسپل صاحبہ 3 سال کی رعایت دے سکتی ہیں۔ 5 سال کی رعایت ڈائریکٹر ایجوکیشن کالجز دے سکتے ہیں۔

۶۔ BS پروگرام میں داخلے یونیورسٹی کی پالیسی کے مطابق ہوں گے۔

۷۔ اسناد کی نقول کسی گزٹیڈ آفیسر سے تصدیق شدہ ہونی چاہئیں۔

۹۔ انٹرویو کے لئے طالبات کا اپنی اصلی دستاویزات کے ہمراہ داخلہ کمیٹی کے سامنے پیش ہونا ضروری ہے۔

۱۰۔ مخصوص نشستوں پر داخلہ فارم کے ساتھ استحقاق کا اصل سرٹیفکیٹ پیش کرنا لازمی ہے۔

۱۱۔ نشستوں کی تقسیم میں حکومت کی تازہ ترین ہدایات پر عمل کیا جاتا ہے۔

۱۲۔ آخری تاریخ وصولی داخلہ فارم کے بعد کوئی فارم قبول نہیں کیا جاتا اور نشستیں مکمّل ہونے پر داخلے بند کر دیئے جاتے ہیں۔

۱۳۔ داخلہ کمیٹی داخلے کی سفارش کرے گی حتمی فیصلہ سربراہِ ادارہ کا ہوگا۔ جسے عدالت میں چیلنج نہیں کیا جا سکتا۔

۱۴۔ داخلہ نہ ملنے کی صورت میں اسناد کی نقول واپس نہ ہوں گی۔

۱۵۔ داخلہ اوپن میرٹ 95%، معذوری کوٹہ 2%، اقلیتی کوٹہ 2%، سپورٹس کوٹہ 1% پر ہوتا ہے۔

نوٹ سپورٹس کوٹہ کا اطلاق صرف آرٹس گروپ پر ہوگا۔

3۔ ہدایات برائے تکمیل داخلہ فارم:

۱۔ فرسٹ ائیر میں داخلے کے لئے حکومت پنجاب کی طرف سے دی گئی ویب سائٹ www.ocas.punjab.gov.pk پر آن لائن اپلائی کریں۔ آن لائن فارم کی فیس اکاؤنٹ نمبر 6010097000800010 میں خود بخود جمع ہو جائے گی۔ تاہم کالج سے پراسپیکٹس لے کر فائل کی صورت میں فارم کالج آفس میں مقررہ تاریخ سے پہلے جمع کروانا ضروری ہے اگر کسی طالبہ نے میٹرک فیڈرل بورڈ سے پاس کیا ہو تو کالج سے پراسپیکٹس وصول کر کے دستی فارم جمع کروا سکتی ہے۔

۲۔ جس کلاس (سال اول/سال سوم (BS) گروپ آرٹس اور سائنس (پری میڈیکل/پری انجینئرنگ/جنرل سائنس) میں داخلہ مطلوب ہو اس پر (✓) کا نشان لگائیں۔

۳۔ نام اور ولدیت وہی لکھیں جو میٹرک رزلٹ کارڈ/(BS) سرٹیفکیٹ پر درج ہو۔ اور Spelling بھی میٹرک سرٹیفکیٹ والے ہونے چاہئیں۔

۴۔ سال اول میں داخلے کے لئے میٹرک کا اور سال سوم میں داخلے کیلئے انٹر کا رجسٹریشن نمبر لکھیں۔

۵۔ تاریخ پیدائش میٹرک کے رزلٹ کارڈ/سرٹیفکیٹ کے مطابق صحیح درج کریں۔ اور درخواستوں کی آخری تاریخ وصولی تک کل عمر شمار کریں۔

۶۔ مستقل پتہ، ڈومیسائل/شناختی کارڈ کے مطابق اور موجودہ پتہ (اگر مختلف ہو) واضح کریں فون نمبر بھی درج کریں اور Whatsapp نمبر اور Email ایڈرس بھی لکھیں۔

۷۔ امیدوار کا اگر شناختی کارڈ نہیں بنا تو ب فارم کا نمبر درج کریں۔

۸۔ امتحانی نتائج میں سال اول کی طالبات میٹرک جبکہ (BS) کی طالبات میٹرک اور انٹر دونوں کے نمبر و دیگر معلومات لکھیں۔

۹۔ مضامین درج کرنے سے پہلے مضامین کے انتخاب میں دی گئی ہدایات ضرور پڑھیں تاکہ آپ مضامین کے ناموزوں انتخاب سے بچ سکیں۔

۱۰۔ داخلہ فارم میں تصویر کی مختص کردہ جگہ پر ایک تصویر چسپاں کریں جبکہ بقیہ تصاویر فارم کے ساتھ منسلک کریں۔

۱۱۔ آخری تاریخ کے بعد داخلہ فارم وصول نہیں کئے جاتے۔

۱۲۔ اگر کوئی امیدوار بیک وقت آرٹس/سائنس (پری انجینئرنگ/پری میڈیکل) یا مخصوص کوٹہ کیلئے درخواست جمع کروائے گی تو ہر ایک کیلئے الگ الگ فارم جمع کروانا ہوگا۔

۱۳۔ حافظ قرآن امیدواران کو بیس (۲۰) نمبر زائد دیئے جائیں گے۔ جو میرٹ لسٹ بناتے وقت ان کے حاصل کردہ تعلیمی نمبرات میں جمع کئے جائیں گے (حافظ قرآن کا سرٹیفکیٹ رجسٹرڈ ادارے وفاق المدارس کا ہونا ضروری ہے) تاہم یہ نمبر ڈویژن کے بدلنے میں مددگار نہ ہوں گے۔

۱۴۔ BS فزکس، کیمسٹری اور باٹنی میں داخلہ لینے کیلئے NAT ٹیسٹ پاس کرنا لازمی ہوگا۔ BS کے باقی مضامین میں داخلہ لینے کیلئے اگر اسلامیہ یونیورسٹی نے NAT پاس کرنا لازمی قرار دیا تو ان طالبات کیلئے بھی NAT پاس کرنا لازمی ہوگا۔

4۔ مطلوبہ دستاویزات:

فارم مکمّل کرنے کے بعد دستاویزات کی مصدقہ کاپیاں داخلہ فارم کے ساتھ لف کریں۔

۱۔ میٹرک/انٹر کا رزلٹ کارڈ (03)عدد

۲۔ گزشتہ تعلیمی ادارے کے سربراہ کا جاری کردہ کریکٹر سرٹیفکیٹ (03)عدد

۳۔ ذاتی شناختی کارڈ/ب فارم (03)عدد

۴۔ ڈاک کے لفافے ٹکٹ اور جوابی پتہ کے ساتھ (04)عدد

۵۔ کسی دوسرے بورڈ سے میٹرک/انٹر کر نیکی صورت میں متعلّقہ بورڈ/یونیورسٹی کا مائیگریشن/عدم اعتراض کا سرٹیفکیٹ (NOC) اصل سرٹیفکیٹ جمع کرانا ہوگا۔

۶۔ والد کا شناختی کارڈ (03)عدد

۷۔ مخصوص سیٹوں پر داخلے کیلئے متعلّقہ اتھارٹی کی طرف سے جاری کردہ سرٹیفکیٹ کی کاپی (03)عدد

۸۔ مساوی قابلیت کا سرٹیفکیٹ (Equivalence Certificate) (اگر درکار ہو) (03)عدد

۹۔ حفظ سرٹیفکیٹ (حافظہ ہونے کی صورت میں) (03)عدد

۱۰۔ بی ایس فزکس، کیمسٹری اور باٹنی کے لئے NAT کے امتحان کا پاس سرٹیفکیٹ (03)عدد

۱۱۔ کرونا ویکسینیشن سرٹیفکیٹ (03)عدد

۱۲۔ ڈومیسائل سرٹیفکیٹ (03)عدد

۱۳۔ تصاویر (04)عدد

۱۴۔ ڈاکٹر سے تصدیق شدہ ہیلتھ پرفارما

(۱) تصاویر نیلے بیک گراؤنڈ کے ساتھ بنوائیں۔ (۲) تصاویر تصدیق شدہ نہ ہوں۔

(۳) ایک تصویر فارم پر مقررہ جگہ پر چسپاں کریں باقی تین تصاویر چھوٹے لفافے میں بند کر کے فارم کے ساتھ پن کے ذریعے منسلک کر دیں۔

(۴) ہر تصویر کے پیچھے اپنا نام اور میٹرک کا رول نمبر ضرور لکھیں۔ (۵) بورڈ میں رجسٹریشن کے لیے ہر طالبہ کی HD کوالٹی تصویر کالج ہذا میں بنوائی جائے گی ہر طالبہ کا تصویر بنوانا ضروری ہے۔ بصورت دیگر داخلہ نہ ہونے کی صورت میں ادارہ ذمہ دار نہ ہوگا۔

۱۴۔ اگر درخواست دہندہ طالبہ نے میٹرک پاس کرنے کے ایک یا دو سال کے بعد فرسٹ ایئر میں داخلہ لینا ہے تو اس کے لیے اوتھ کمشنر کا دستخط شدہ blank سٹامپ پیپر بھی جمع کروانا ہوگا۔

۱۵۔ فائل کے ساتھ فراہم کردہ Health Proforma ہر طالبہ کے لیے فل کرانا اور ڈاکٹر کے دستخط کروا کر واپس کرنا لازمی ہے۔

5۔ اصل دستاویزات کی جانچ پڑتال اور چالان فارم کا اجراء

۱۔ کالج کی داخلہ کمیٹی اپنے اعلان کردہ شیڈول کے مطابق مقرر کردہ تاریخوں میں میرٹ لسٹ کالج نوٹس بورڈ پر چسپاں کریگی اور کالج کی website پر upload کی جائیگی۔

۲۔ کامیاب امیدواران کی اصل دستاویزات کی جانچ پڑتال کی تاریخ کا اعلان بھی میرٹ لسٹ کے ساتھ بورڈ پر چسپاں کر دیا جائے گا۔

۳۔ مقرر کردہ تاریخ پر طالبہ کالج میں اصل دستاویزات کی جانچ پڑتال کروا کر داخلہ فیس کا چالان فارم بنوا سکتی ہے۔

۴۔ فیس چالان بینک آف پنجاب غلہ منڈی برانچ میں اسی روز جمع کروانا ہوگا۔ تاخیر کی صورت میں کالج داخلہ منسوخ کرنے کا حق رکھتا ہے۔

۵۔ بینک چالان پر ہی طالبہ کو کالج رول نمبر جاری ہوتا ہے اور یہ واجبات کی ادائیگی کا واحد ثبوت ہے اسی لئے طالبات بینک کی طرف سے جاری ہونے والی سٹوڈنٹ کاپی چالان کو محفوظ رکھیں۔

6۔ فیس فنڈز اور واجبات:

۱۔ واجبات حکومت کے دیئے گئے شیڈول کے مطابق لئے جاتے ہیں۔

۲۔ کسی بھی طالبہ کو واجبات کی ادائیگی کے بغیر کالج چھوڑنے کی اجازت نہ ہوگی جو طالبہ اپنی مائیگریشن کروانا چاہتی ہے وہ اپنا کیس مکمّل ہونے یا اجازت ملنے تک واجبات ادا کرتی رہے گی۔

۳۔ رجسٹریشن فیس میں بورڈ/یونیورسٹی کے احکام کی روشنی میں تبدیلی ہو سکتی ہے۔

فیس شیڈول کلاس ایف ۔اے /ایف ایس سی/جنرل سائنس

نمبر شمار	فیس مدات	ایف اے	ایف ایس سی پری میڈیکل	ایف ایس سی پری انجینئرنگ	جنرل سائنس/ آئی سی ایس
1	داخلہ فیس	80.00	65.00	65.00	65.00
2	ٹیوشن فیس	600.00	600.00	600.00	600.00
3	جنرل فنڈ	50.00	50.00	50.00	50.00
4	میڈیکل فنڈ	50.00	50.00	50.00	50.00
5	ریڈ کراس فنڈ	60.00	60.00	60.00	60.00
6	سائنس بریکج فنڈ	-----	180.00	120.00	120.00
7	ویلفیئر فنڈ	50.00	50.00	50.00	50.00
8	میگزین فنڈ	120.00	120.00	120.00	120.00
9	کالج امتحانات فنڈ	180.00	180.00	180.00	180.00
10	بورڈ رجسٹریشن فیس	1200.00	1200.00	1200.00	1200.00
11	لائبریری سیکیورٹی فیس	500.00	500.00	500.00	500.00
12	کمپیوٹر فیس (کمپیوٹر کی صورت میں)	-----	-----	-----	300.00
13	جرمانہ فنڈ/لیٹ فیس				
14	برقعہ فنڈ	100.00	100.00	100.00	100.00
15	سپورٹس فنڈ	180.00	180.00	180.00	180.00
16	شناختی کارڈ	50.00	50.00	50.00	50.00
17	بورڈ رجسٹریشن فیس	بورڈ رجسٹریشن فیس بورڈ کی مقررہ کردہ شرح کے مطابق وصول کی جائے گی			

Fee Detail Class 1st Year Session 2026-28

S.No	Group	Fee
1	Pre-Medical	4855/-
2	Pre-Engineering	4795/-
3	I.CS with one Practical Subject	5035/-
4	I.CS with two Practical Subjects	5095/-
5	Arts without Practical	4690/-
6	Arts with one Practical Subject	4750/-
7	Arts with two Practical Subjects	4810/-
8	Arts with three Practical Subjects	4870/-

اہم نوٹ: (۱) فیس اور فنڈ میں حکومتی ہدایات کی روشنی میں ردوبدل ہو سکتا ہے۔
(۲) آرٹس کی طالبات سے سائنس بریکج فنڈ پریکٹیکل مضمون پڑھنے کی صورت میں وصول کیا جائے گا۔

7۔ فیس معافی:

۱۔ فیس معافی کی خواہش مند طالبات فیس معافی کی درخواست داخلہ فارم کے ساتھ ہی جمع کروائیں۔ کسی گزٹیڈ آفیسر یا علاقہ کے کونسلر کا تصدیق نامہ بھی ساتھ منسلک کریں۔ بعد میں دی گئی درخواست قابل قبول نہیں ہوں گی۔ طالبات مقررہ تاریخ پر انٹرویو کے لئے حاضر ہوں بصورت دیگر فیس معافی کی حقدار نہ ہوں گی۔

۲۔ آمدنی کا سرٹیفکیٹ گزٹیڈ آفیسر/علاقہ کونسلر سے تصدیق شدہ ہو۔

۳۔ طالبات کی کل تعداد کے صرف ۱۰ فیصد کی ٹیوشن فیس معاف کی جاتی ہے۔ ٹیوشن فیس کے علاوہ دیگر واجبات کی ادائیگی ہر طالبہ پر واجب ہے یہ رعایت پورے تعلیمی سیشن کے لئے ہوتی ہے۔

۴۔ جن طالبات کی ٹیوشن فیس معاف نہیں ہو سکتی ان مستحق طالبات کو میرٹ کی بنیاد پر ہلال احمر فنڈ سے مدد دی جاتی ہے۔

۵۔ یتیم طالبات کی پوری ٹیوشن فیس معاف ہو گی بشرطیکہ وہ والد کی وفات کا تصدیق نامہ پیش کریں جو میونسپل کمیٹی سے مل سکتا ہے۔

۶۔ وہ مستحق طالبات جن کی کوئی بہن کالج ھذا میں پڑھتی ہو اور پوری فیس ادا کر رہی ہو تو بہن کی فیس نصف معاف ہو سکتی ہے

۷۔ داخلہ امتحانات میں غیر تسلی بخش کارکردگی، غیر حاضری، غیر قانونی، سیاسی اور تخریبی کاروائیوں میں ملوث ہونے کی صورت میں طالبات سے تمام رعایات و مراعات واپس لے لی جاتی ہیں۔

8۔ انتخاب مضامین (برائے سال اول)

انٹر کی سطح پر مندرجہ ذیل مضامین کے گروپ شامل نصاب ہیں:

۱۔ پری میڈیکل ۲۔ پری انجینئرنگ ۳۔ جنرل سائنس ۴۔ آرٹس گروپ

تمام گروپوں کے لیے مندرجہ ذیل مضامین لازمی ہوں گے:

۱۔ انگریزی ۲۔ اردو ۳۔ اسلامیات لازمی ۴۔ مطالعہ پاکستان

نوٹ: پری میڈیکل، پری انجینئرنگ اور جنرل سائنس گروپ میں داخلے کیلیے میٹرک سائنس گروپ میں فرسٹ ڈویژن ہونا لازمی ہے۔

انتخابی مضامین سائنس گروپ:

FSc پری میڈیکل:		
فزکس	کیمسٹری	بیالوجی

FSc پری انجینئرنگ:		
فزکس	کیمسٹری	ریاضی

انتخابی مضامین جنرل سائنس گروپ: درج ذیل گروپ میں سے ایک گروپ کا انتخاب کریں، گروپ نمبر ضرور لکھیں

گروپ نمبر	گروپ		
۱۔	فزکس	کمپیوٹر	ریاضی
۳۔	اکنامکس	شماریات	ریاضی

گروپ نمبر	گروپ		
۲۔	اکنامکس	کمپیوٹر	ریاضی
۴۔	شماریات	کمپیوٹر	ریاضی

انتخابی مضامین آرٹس گروپ سال اول:

آرٹس گروپ کی طالبات لازمی مضامین کے علاوہ درج ذیل گروپس میں سے کسی ایک گروپ کا انتخاب کریں گی۔ گروپ کا نمبر ضرور لکھیں۔ (گروپ توڑنے کی اجازت نہیں ہوگی)۔ لسانیات سے مراد انگریزی ادب، اُردو ادب، عربی، سرائیکی اور فارسی ہے)

گروپ نمبر	گروپ		
۱۔	سوکس	فزیکل ایجوکیشن	لسانیات
۳۔	نفسیات	جغرافیہ	ہوم اکنامکس
۵۔	فائن آرٹس	اسلامیات اختیاری	جغرافیہ
۷۔	فزیکل ایجوکیشن	نفسیات	سوشیالوجی
۹۔	ہسٹری	نفسیات	فائن آرٹس
۱۱۔	ہسٹری	اسلامیات اختیاری	ہوم اکنامکس
۱۳۔	سوشیالوجی	ایجوکیشن	نفسیات
۱۵۔	اسلامیات اختیاری	جغرافیہ	ہوم اکنامکس
۱۷۔	شماریات	نفسیات	ہوم اکنامکس
۱۹۔	شماریات	نفسیات	فائن آرٹس
۲۱۔	اکنامکس	ہوم اکنامکس	لسانیات
۲۳۔	اکنامکس	ایجوکیشن	شماریات
۲۵۔	اکنامکس	فزیکل ایجوکیشن	لسانیات
۲۷۔	فائن آرٹس	جغرافیہ	اکنامکس
۲۹۔	ہوم اکنامکس	جغرافیہ	سوکس
۳۱۔	فلاسفی	جغرافیہ	نفسیات
۳۳۔	فلاسفی	سوکس	جغرافیہ
۳۵۔	فلاسفی	اسلامیات اختیاری	لسانیات

گروپ نمبر	گروپ		
۲۔	سوکس	سوشیالوجی	فزیکل ایجوکیشن
۴۔	فائن آرٹس	نفسیات	لسانیات
۶۔	ہسٹری	نفسیات	ایجوکیشن
۸۔	ہسٹری	نفسیات	فزیکل ایجوکیشن
۱۰۔	ہسٹری	سوکس	فزیکل ایجوکیشن
۱۲۔	ہوم اکنامکس	اسلامیات اختیاری	لسانیات
۱۴۔	سوشیالوجی	سوکس	ہوم اکنامکس
۱۶۔	ایجوکیشن	سوکس	لسانیات
۱۸۔	شماریات	نفسیات	ایجوکیشن
۲۰۔	اکنامکس	فائن آرٹس	شماریات
۲۲۔	اکنامکس	فزیکل ایجوکیشن	شماریات
۲۴۔	اکنامکس	فائن آرٹس	لسانیات
۲۶۔	ایجوکیشن	جغرافیہ	سوکس
۲۸۔	فلاسفی	جغرافیہ	اکنامکس
۳۰۔	فلاسفی	لسانیات	سوکس
۳۲۔	شماریات	ایجوکیشن	اسلامیات اختیاری
۳۴۔	شماریات	نفسیات	فزیکل ایجوکیشن
۳۶۔	فلاسفی	اکنامکس	شماریات

9۔ انتخاب مضامین برائے BS چار سالہ پروگرام (سال سوم)

BS پروگرام کے لئے ہر سمسٹر میں اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کی طرف سے فراہم کردہ سکیم آف سٹڈیز کے مطابق تعلیم دی جائے گی۔

10۔ تبدیلی مضامین:

ا۔ داخلے کے وقت طالبات مضامین کا انتخاب سوچ سمجھ کر کریں ایک مرتبہ مضامین کا انتخاب کر لینے کے بعد ان میں تبدیلی صرف ناگزیر حالات میں کی جاسکتی ہے تاہم کلاسز شروع ہونے کی تاریخ کے ایک ہفتے کے اندر مضمون کی تبدیلی کے لئے انچارج تبدیلی مضامین کو دی گئی درخواست پر غور ہو سکتا ہے۔ درخواست جمع کرانے کے بعد طالبہ کو تبدیلی مضامین فہرست میں اپنے مضمون کی تبدیلی کا اندراج دیکھ کر اطمینان کر لینا چاہیئے کیونکہ اس فہرست میں درج شدہ فیصلہ ہی حتمی ہوگا۔ مقررہ وقت کے بعد تبدیلی کی گنجائش نہ ہوگی۔

۲۔ گروپ میں تبدیلی متعلقہ گروپ کے میرٹ اور Seat دستیاب ہونے سے مشروط ہے جو صرف ناگزیر حالات میں لی جاسکتی ہے۔

۳۔ مقررہ تاریخ ختم ہونے کے بعد مضمون تبدیل کرنے کی صورت میں فیس -/2400 روپے اور گروپ تبدیل کرنے کی صورت میں فیس -/2500 روپے بورڈ آفس میں بذریعہ چالان جمع کروانی پڑے گی۔

وظائف و دیگر مراعات:

کالج میں داخل ہونے والی ہر طالبہ اہلیت کی بنیاد پر وظائف حاصل کر سکتی ہے مثلاً میرٹ سکالرشپ، ویلفیئر فنڈ، مورا سکالرشپ اور پنجاب ایجوکیشن اینڈ ومنٹ فنڈ (PEEF) وغیرہ۔ ضرورت مند طالبات بیت المال کے وظیفہ کے لیے بھی درخواست دے سکتی ہیں۔ علاوہ ازیں ریڈ کراس فنڈ سے بھی طالبات کی مدد کی جاتی ہے۔

BS کی طالبات حکومت پنجاب کی طرف سے جاری کردہ ہونہار سکالرشپ کیلئے بھی Online Apply کر سکتی ہیں۔ جس کیلئے طالبہ کا ڈومیسائل ہونا ضروری ہے۔

کالج شناختی کارڈ:

انٹر اور ADP کی طالبات کو کالج کا شناختی کارڈ مع تصویر دو سال کے لئے جاری کیا جاتا ہے کارڈ گم ہونے کی صورت میں -/100 روپے جرمانہ ادا کر کے نیا کارڈ ایشو ہوگا۔ طالبہ کے لئے شناختی کارڈ روزانہ اپنے گلے میں پہننا لازمی ہے بصورت دیگر 50 روپے جرمانہ ہوگا۔ امتحانات وظائف رزلٹ کارڈ و سند اور لائبریری سکیورٹی کے حصول کے لئے شناختی کارڈ ہمراہ رکھنا لازمی ہے۔

نوٹ: طالبات اس کارڈ کو سنبھال کر رکھیں کیونکہ BS سال سوم کے داخلے کے موقع پر یہ کارڈ طالبہ کو انٹرمیڈیٹ کی کالج ھذا کی سابقہ طالبہ ہونے کو ظاہر کرے گا۔

لیبارٹریز:

کالج میں انٹرمیڈیٹ اور بی ایس کی طالبات کے پریکٹیکل نصاب کی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے جدید سامان سے لیس مندرجہ ذیل لیبارٹریز موجود ہیں جہاں تجربہ کار اساتذہ کی زیر نگرانی با قاعدگی سے پریکٹیکل کرائے جاتے ہیں:

1۔ فزکس لیب
2۔ کیمسٹری لیب
3۔ بائیالوجی لیب
4۔ ذوالوجی لیب
5۔ کمپیوٹر لیب

سمارٹ کلاس روم:

جدید دور کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے کالج میں Interactive Board اور ملٹی میڈیا کی سہولت کے ساتھ سمارٹ کلاس روم قائم کیا گیا ہے جہاں انٹرنیٹ کی سہولت بھی موجود ہے۔

کالج حاضری، غیر حاضری اور رخصت کے قواعد

حاضری:

کالج میں حاضری کی پابندی طالبات کے اپنے مفاد میں ہے۔صرف وہ طالبات امتحان دینے کی حقدار ہوں گی جن کی ہر مضمون میں الگ الگ 75 فیصد حاضری ہوگی اوراسی طرح پریکٹیکل مضامین میں 75 فیصد پریکٹیکل کیے ہوں اور کالج کے ملہ ہاٹیسٹ اورامتحانات کے شیڈول کے مطابق طالبہ نے تمام امتحان پاس کئے ہوں۔دوسرے تعلیمی اداروں سے منتقل ہونے والی طالبات کواپنے سابقہ تعلیمی ادارے کا جاری کردہ حاضریوں کا گوشوارہ بھی لانا ہوگا۔

مطلوبہ تعداد سے کم حاضری کی صورت میں داخلہ روکا جاسکے گا جس کے لیے کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔ایسی طالبات کسی عدالتی کارروائی کی مجاز نہ ہوں گی۔

غیر حاضری اور رخصت کے قواعد:

۱۔ عام رخصت پر جانے سے پہلے درخواست رخصت منظور کروانی ہوگی۔بعداز رخصت دی جانے والی درخواستیں قبول نہ ہوں گی۔

۲۔ تین دن سے زائد بیماری کی صورت میں ایم۔بی۔بی۔ایس ڈاکٹر کا میڈیکل سر ٹیفکیٹ درخواست کے ساتھ لگانا ہوگا۔سرٹیفکیٹ دس دن کے لیے ہوگا۔رخصت جاری رکھنے کی صورت میں سرٹیفکیٹ دوبارہ دینا ہوگا۔

۳۔ ایک مہینے میں کل 7 یوم تک مسلسل اور 10 یوم تک غیر مسلسل بغیر رخصت منظور کروائے غیر حاضر رہنے پر نام کالج سے خارج کردیا جائے گا اوراس کی طلاع طالبات کو ہر ماہ کی دس تاریخ کے بعد بذریعہ کالج نوٹس بورڈ دی جاتی ہے۔اس قانون کا اطلاق صرف انٹرمیڈیٹ کی طالبات پر ہوگا۔

۴۔ BS کی طالبات صرف ناگزیر حالات میں رخصت لے سکیں گی کیونکہ سمسٹر سسٹم کے قواعد کے تحت Credit Hours پورے کرنا ضروری ہے بصورت دیگر طالبہ یونیورسٹی امتحان کیلئے نااہل ہوجائیں گی۔انکو 80 فیصد حاضری پوری کرنا ضروری ہے۔BS کی طالبات کو پندرہ یوم میں دو سے زائد چھٹی کرنے کی صورت میں -/100 روپے فی یوم جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔

۵۔ جو طالبہ بغیر درخواست منظور کروائے غیر حاضر ہوگی۔پیریڈ چھوڑے گی یا پریکٹیکل سے غیر حاضر ہوگی اس کو جرمانہ گورنمنٹ کے موجودہ قوانین کے مطابق ہوگا۔

۶۔ ایک مضمون میں نام خارج ہونا کالج سے خارج ہونا تصور ہوگا۔

دوبارہ داخلہ:

۱۔ کسی مہینے غیر حاضر رہنے والی طالبہ نئے مہینے کی 10 تاریخ کے بعد اپنا نام نوٹس بورڈ پر دیکھ کر پرنسپل کی اجازت سے پورے سال میں صرف ایک بار مقرر کردہ فیس ادا کرکے دوبارہ داخلہ لے سکتی ہے۔

۲۔ عدم ادائیگی واجبات کی بنا پر اگر طالبہ کا نام خارج ہوگیا تو پرنسپل کی خصوصی اجازت سے دوبارہ داخلے کی صورت میں مقرر کردہ فیس ادا کرنا ہوگی۔

۳۔ دوبارہ داخلہ ایک ہفتے کے اندر اندر کرانا ہوگا۔

۴۔ رخصت پر ہونے کی صورت میں بھی فیس کی ادائیگی مقررہ تاریخوں میں کرنا ہوگی۔دوبارہ داخلہ صرف سال میں ایک مرتبہ ہوگا۔(ایک بار فرسٹ ائیر میں اور ایک بار سیکنڈ ائیر میں دوبارہ داخلہ ہوسکتا ہے)۔

کالج چھوڑنے کے قواعد:

اگر کوئی طالبہ کالج چھوڑنا چاہے تو اسے ایک درخواست دینی ہوگی جس پر اس کے والد/سرپرست کے دستخط ہونے چاہیں۔اس نے کالج اور ہاسٹل کے تمام واجبات ادا کر دیئے ہوں۔لائبریری سے جاری شدہ کتب واپس کردی ہوں۔ڈی پی ای سے کلیئرنس حاصل کرلی ہو۔سائنس کی طالبہ ہونے کی صورت میں تمام سائنس لیبارٹریز کے انچارج سے کلیئرنس حاصل کرلی ہو۔

جرمانہ اور تادیبی کاروائیاں

۱۔ اگر کوئی طالبہ اپنے پیریڈ میں حاضر ہونے کی بجائے کالج کی حدود سے متّصل علاقے میں بلا مقصد گھومتی ہوئی پائی جائے یا کلاس میں استاد کے لیکچر کی طرف توجہ نہ دے۔

۲۔ کالج کے فرنیچر یا دیگر املاک کو نقصان پہنچاتی ہوئی پائی جائے۔

۳۔ بلا اجازت تختہ سیاہ، اعلان، ناموں یا کالج کی دیواروں پر لکھتی ہوئی یا پوسٹر لگاتی پائی جائے۔

۴۔ استاد کیلئے مخصوص کرسی پر بیٹھی ہوئی یا اپنے اساتذہ سے متعلق طنزیہ واستہزائیہ انداز میں گفتگو کرتی پائی جائے۔

۵۔ تعلیم وتربیتی امور میں استاد کی صریح حکم عدولی کرے۔

۶۔ کالج حدود میں یا کالج سے متّصل علاقے میں گالی گلوچ میں ملوث پائی جائے۔

۷۔ سگریٹ نوشی یا منشیات استعمال کرتی پائی جائے۔

۸۔ کالج حدود کے اندر آتشیں اسلحہ یا دیگر معمولی اسلحہ / سامان لے کر چلے۔ جس سے لڑائی جھگڑے اور فتنہ فساد میں مدد ملتی ہو۔

۹۔ پرنسپل کی اجازت کے بغیر کالج کے نام پر یا کسی بھی اور حوالے سے چندہ یا عطیہ مانگتی پائی جائے۔

۱۰۔ کلاسوں / امتحانات کے بائیکاٹ ہڑتال، جلوس وغیرہ میں ملوث ہو یا دوسروں کو ان مقاصد کے لئے استعمال کرتی یا کراتی پائی جائے۔

۱۱۔ اساتذہ یا کالج کے وقار کے منافی نعرے بازی، اشتہار بازی یا کسی بھی ایسی حرکت میں ملوث ہو یا دوسروں کو اکساتی پائی جائے۔

۱۲۔ بیرونی عناصر کو (خصوصاً اگر وہ کالج انتظامیہ کے لیے ناپسندیدہ ہوں) کالج میں لائے یا ان سے کالج حدود میں میل میلاپ کرے یا گپ شپ کرے۔

۱۳۔ جھوٹ بولے / اساتذہ کو دھوکہ دے / اپنے نام یا دیگر کوائف کو چھپائے یا غلط بیانی کرے یا دوسروں کے متعلق باوجود علم کے کوائف چھپائے یا غلط بیانی سے کام لے۔

۱۴۔ داخلہ فارم / درخواست رخصت یا دیگر فارم / درخواست / مسودہ پر اپنے والد، سرپرست یا کسی کے بھی جعلی دستخط کرے یا کرائے۔

۱۵۔ کالج کی طرف سے جاری کردہ شناختی کارڈ اپنے پاس نہ رکھے۔

۱۶۔ کالج کے دفتری یا دیگر عملہ ملازمین سے الجھتی یا جھگڑتی ہوئی پائی جائے۔

۱۷۔ واجبات ادا کیے بغیر کلاس میں دھوکہ دہی سے حاضری دیتی رہے۔

۱۸۔ کمرہ امتحان میں ناجائز ذرائع استعمال کرے یا دوسرے امیدوار کی ناجائز مدد کرے۔

۱۹۔ کسی سیاسی جماعت کے آلہ کار کے طور پر کام کرے اور کالج کی انتظامیہ کیلئے مسائل پیدا کرے۔

۲۰۔ اپنے طالب علم ساتھیوں سے نفرت وتعصّب برتے یا رنگ ونسل وعقیدہ، علاقائی لسانی وگروہی وابستگیوں کی بناء پر یا محض تفریح طبع کے طور پر اپنے ہم مکتب وہم درس ساتھیوں سے بدسلوکی کرے۔

۲۱۔ ان کے علاوہ کسی بھی غیر اخلاقی یا ناشائستہ حرکت کا ارتکاب کرے یا کسی بھی قسم کی عریانی اور فحاشی کی مرتکب ہو۔ تمام اخلاقی امور میں پرنسپل کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

۲۲۔ کالج یونیفارم کے بغیر کالج حدود میں داخل ہو۔

مذکورہ بالا بے قاعدگیوں میں سے کسی ایک یا زیادہ کی مرتکب تادیبی کاروائی کی زد میں آسکتی ہے۔ جو سرزنش، جرمانے یا کالج سے اخراج وغیرہ کی صورت میں ہوسکتی ہے۔ ایسی طالبات کی مشکوک وناپسندیدہ حرکات وسکنات کا اندراج اور تادیبی سزاؤں کا تذکرہ کالج کے کنڈکٹ اور جرمانہ وسزا کے رجسٹر میں بھی کیا جاسکتا ہے۔ ایسی طالبات کو

مخصوص مدت کے لئے زیرِ مشاہدہ بھی رکھا جا سکتا ہے۔سنگین جرائم کی مرتکب طالبات کے نام بلیک لسٹ رجسٹر میں درج کر دئے جاتے ہیں۔اور کالج و ہاسٹل سے ملنے والی تمام مراعات/ عہدوں سے محروم کر دیا جاتا ہے۔ایسی طالبات کو کھیل یا تعلیم سے متعلق کوئی امتیازی سند یا کالج کا اعزازی نشان جاری نہیں کیا جاتا۔اگر پہلے سے اجراء ہو چکا ہو تو اسے کالعدم قرار دیا جا سکتا ہے۔ایسی طالبات کے متعلق ان کے والدین سرپرستوں کو بھی مطلع کیا جاتا ہے۔اگر کوئی طالبہ بلیک لسٹ ہونے پر کالج چھوڑ جائے تو اسے دوبارہ داخلہ نہیں دیا جاتا۔جب تک اس کا نام بلیک لسٹ سے خارج نہ ہو جائے۔کلاس انچارج کسی بے قاعدگی یا حکم عدولی کی مرتکب کسی بھی طالبہ کو کلاس/ تجربہ گاہ سے نکال سکتی ہے۔صدر شعبہ ایسی طالبہ کو ایک ہفتہ کے لیے کلاس/ تجربہ گاہ سے نکالنے کا مجاز ہے۔لیکن ان تمام سزاؤں کی توثیق پرنسپل سے کرانا ہو گی۔

پرنسپل کالج کونسل کے مشورہ اور سفارش سے کسی بھی طالبہ کا نام کالج سے چھ ماہ تک خارج کر دینے یا اسے زیرِ مشاہدہ رکھنے کا مجاز ہے۔نیز کالج سے تین سال تک کے اخراج یا غیر معینہ مدت کے لیے اخراج کا فیصلہ کالج کونسل/ ڈسپلن کمیٹی کے توسط سے کیا جا سکتا ہے۔کالج کونسل کا فیصلہ حسبِ ضوابط حتمی ہوتا ہے اور اسے کسی عدالت میں چیلنج نہیں کیا جا سکتا۔

اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور کے انضباطی قوانین ۱۹۸۶ء اور بورڈ کیلنڈر کے مطابق کسی بھی طالبہ کے خلاف پرنسپل/ کالج کونسل/ ڈسپلن کمیٹی کی جانب سے کارروائی کے لئے معمول کے عدالتی طریقہ کار کو ملحوظ خاطر رکھنا لازم نہیں، نہ کسی طالبہ کو گواہان پر جرح کا حق دینا ضروری ہے حتیٰ کہ رسمی چارج شیٹ کا اجراء بھی لازم نہیں۔پرنسپل/ کالج کونسل/ ڈسپلن کمیٹی اپنے طور پر مطمئن ہوں کہ کالج کے مفاد میں کسی بھی طالبہ کو مخصوص سزا مثلاً کالج سے غیر معینہ مدت کے لیے اخراج یا جرمانہ یا زیرِ مشاہدہ رکھنا۔بلیک لسٹ میں نام شامل کرنا۔کالج/ تجربہ گاہوں/ کھیل کے میدان/ کالج کی حدود سے باہر نکالنا وغیرہ ضروری ہے تو وہ اس کے مکمل طور پر مجاز ہیں ایسے کسی فیصلہ کے خلاف طالبہ کو کسی عدالت میں جانے کا حق نہ ہو گا۔

مندرجہ بالا کالج قوانین کی خلاف ورزی کرنے پر طالبات پر جرمانہ یا تادیبی کارروائی یا دونوں کئے جا سکتے ہیں۔

گورنمنٹ کے عائد کردہ جرمانے کی تفصیل :

ا۔	نامکمل یونیفام	-/100 روپے
۲۔	بغیر یونیفارم	-/150 روپے
۳۔	کالج میں کیمرہ، ٹیپ ریکارڈر یا موبائل فون لانے پر	-/1000 روپے

۴۔ یہ اشیاء صرف والدین کی تحریری درخواست پر بمع ID کارڈ کاپی پر والدین ہی کو واپس کی جائیں گی۔

کالج یونیفارم

ا۔ سفید شلوار قمیص کالر یا بین والے گلے اور مکمل آستین کی استعمال کی جا سکتی ہے۔

۲۔ قمیص کھلی فٹنگ کی گھٹنوں تک لمبائی کی ہونی چاہئے۔جس کے دامن پر اپنی کلاس/ گروپ کے ڈوپٹے کی ہم رنگ ڈیڑھ انچ کی پٹی لگی ہو کسی قسم کی کڑھائی اور لیس ہرگز استعمال نہ کی جائے۔

۳۔ پاجامہ پہننے کی ہرگز اجازت نہ ہو گی۔

۴۔ بغیر ایڑی کے سیاہ بند جوتے پہنے جائیں۔

۵۔ سردیوں میں سیاہ رنگ کا سادہ سویٹر یا جرسی اور اپنی کلاس کے ڈوپٹے کے رنگ کی شال اوڑھنے کی اجازت ہو گی۔رنگ برنگی شالیں، کڑھائی والی جرسیاں اور سویٹر اور جینز کی جیکٹ استعمال کرنے کی اجازت نہ ہو گی۔

۶۔ تمام سکارف لینے والی طالبات اپنے دوپٹے کے رنگ کا سکارف لے سکتی ہیں۔ کسی قسم کے پرنٹڈ یا کڑھائی والے سکارف پہننے کی اجازت نہ ہوگی۔

۷۔ ہر کلاس کے ڈوپٹے کا رنگ ذیل میں دیئے گئے چارٹ میں واضح کر دیا گیا ہے۔ تاہم ڈوپٹے واش اینڈ ویئر ہونے چاہئیں۔ جالی کا باریک اور ریشمی دوپٹہ پہننے کی اجازت نہ ہوگی۔ دوپٹے کی پٹی بنا کر پہننے کی بجائے دوپٹہ کھول کر لینا ہوگا۔

۸۔ تمام کلاسز طالبات کے دوپٹے کے لئے واش اینڈ ویئر کپڑے کا استعمال کریں گی۔

نوٹ: ۱۔ انٹر کی طالبات اپنی کلاس اور گروپ کے مقرر کردہ رنگوں کے مطابق ڈوپٹے خود خریدیں گی۔ تفصیلی معلومات ایڈمشن کمیٹی فراہم کرے گی

۲۔ تمام ڈوپٹوں کے رنگوں کے نمونہ جات نوٹس بورڈ پر آویزاں ہوں گے۔

مختلف کلاسز کے دوپٹوں اور سکارف کے رنگ

کلاس	گروپ	دوپٹے کا رنگ	سکارف
سال اول	ایف ایس سی جنرل سائنس آرٹس	ہلکا گلابی تربوزی میرون	سیاہ
سال دوم	ایف ایس سی جنرل سائنس آرٹس	آسمانی نیلا فیروزی نیوی بلیو	سیاہ

BS پروگرام	قمیض دوپٹہ	شلوار
انگلش	ٹی پنک	سفید
فزکس	آسمانی نیلا	سفید
سائیکالوجی	Peach کلر	سفید
اردو	انگوری سبز	سفید
کیمسٹری	ڈارک سی گرین	سفید
باٹنی	بے بی پنک	سفید
ایجوکیشن	ہلکا بادامی	سفید
اکنامکس	گرے	سفید

نوٹ: BS کے یونیفارم کی خریداری کی معلومات کیلئے متعلقہ شعبہ کی انچارج سے ضرور رابطہ کریں۔

امتحانات انٹر میڈیٹ کلاسز

۱۔ طالبات کالج کی طرف سے منعقدہ تمام ٹیسٹ پاس کرنے کی پابند ہوں گی۔ بصورت دیگر ان کا داخلہ کالج کی طرف سے سالانہ کی بجائے ضمنی امتحان میں بھیجا جائے گا۔ یہی اصول 75 فیصد سے کم حاضری والی طالبات پر بھی لاگو ہوگا۔

۲۔ سیشن کے دوران دیر سے داخلہ لینے والی اور مائگریشن کروانے والی طالبات پر بھی مندرجہ بالا قواعد لاگو ہوں گے۔ طالبات اس سلسلے میں کسی قسم کی عدالتی کاروائی کی مجاز نہ ہونگی۔

۳۔ طالبات ہر صورت میں مارچ میں ہونے والے Pre-Board ٹسٹ تک کالج آنے کی پابند ہوں گی۔

۴۔ ہر طرح کے امتحانات کے بعد والدین اور اساتذہ کی میٹنگ ہوگی۔ جس میں والدہ کی شرکت لازمی ہوگی۔ اس میں طالبات کی کارکردگی کا جائزہ لیا جائے گا۔ تاہم غیر تسلّی بخش کارکردگی کی رپورٹ سیشن کے دوران والدین کو بذریعہ ڈاک بھیجی جاسکتی ہے۔

۵۔ کسی بھی امتحانات میں غیر حاضر ہونے والی طالبات کو گورنمنٹ کا مقرر کردہ جرمانہ ہوگا۔ اسی طرح کسی بھی امتحان میں فیل یا غیر حاضر طالبہ کا داخلہ HED کی ہدایات کی روشنی میں روکا جاسکتا ہے۔

۶۔ ناجائز ذرائع استعمال کرنے والی طالبہ کا پرچہ منسوخ کیا جاسکتا ہے اور گورنمنٹ کی مقرر کردہ شرح کے مطابق جرمانہ ہوگا۔

۷۔ کسی بھی طالبہ کو یونیفارم کے بغیر کالج آنے پر پرچہ دینے کی اجازت نہ ہوگی۔

۸۔ امتحانی پرچہ جات کی جوابی کاپیاں طالبات کو دکھائی جاسکتی ہیں۔

شیڈول امتحانات انٹر میڈیٹ کلاسز:

گزشتہ تعلیمی سیشن (2025-26) سے HED کے زیر اہتمام پنجاب بھر میں تمام امتحانات unified طرز پر لئے جاتے ہیں جن کی ڈیٹ شیٹ، سلیبس اور پرچہ جات HED مرتب کر کے بھیجتا ہے۔امتحانات کی تفصیل درج ذیل ہے:

ا۔ پہلا ماہانہ ٹیسٹ	(i) اکتوبر	۲۔ (دسمبر) یا مڈ ٹرم ٹیسٹ	(iii) دسمبر/جنوری
۳۔ (دوسرا) ماہانہ ٹیسٹ	(ii) فروری	۴۔ Pre-Board ٹیسٹ	(iv) مارچ

BS اور ADP کے امتحانات یونیورسٹی کے مقررہ شیڈول کے مطابق سمیسٹر سسٹم کے تحت ہوں گے۔

کالج بس

کالج میں طالبات کی آمد و رفت کے لئے بس کی سہولت موجود ہے۔بس کی سہولت استعمال کرنے کی خواہشمند طالبہ کو -/2500 روپے مہینہ فیس ادا کرنا ہوگی۔ دو ماہ کی فیس یکمشت وصول کی جائے گی۔فیس کی وصولی کے بعد طالبہ کو بس کارڈ جاری کیا جائے گا۔صرف وہی طالبات بس پر سوار ہو سکیں گی جن کے پاس کارڈ ہوگا کارڈ گم ہونے کی صورت میں -/150 روپے جرمانہ ادا کر کے دوبارہ بس کارڈ حاصل کیا جا سکے گا۔بس کے روٹ کا شیڈول ٹرانسپورٹ آفس کے نوٹس بورڈ پر چسپاں کر دیا جائے گا۔ایسا کوئی سٹاپ منظور نہیں کیا جائے گا جہاں پر طالبات کی تعداد 8 سے کم ہو۔ٹائم ٹیبل اور طالبات کی تعداد کو پیش نظر رکھتے ہوئے اگر طالبہ کا کارڈ دوسرے ٹرپ کے لئے بنا ہے تو وہ پہلے ٹرپ کے لئے بس انچارج کو مجبور نہ کرے۔

نوٹ: (ا) بس فیس میں کسی صورت کمی نہ کی جائے گی۔ (۲) بس استعمال کرنے والی طالبات کی تعداد کم ہونے کی صورت میں بس فیس میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔
(۳) ڈیزل کی قیمت بہت زیادہ بڑھنے کی وجہ سے بس فیس میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔

ہم نصابی سرگرمیاں:

طالبات کی مذہبی، ادبی، سماجی اور ثقافتی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لیے مختلف انجمنیں قائم ہیں۔ جو کہ طالبات اپنی اساتذہ کی زیر نگرانی چلاتی ہیں تا کہ ان کی صلاحیتیں اجاگر ہوں۔کالج میں مندرجہ ذیل انجمنیں ہیں:

ا۔ بزمِ اسلامیات ۔ ۲۔ بزمِ اُردو ۔ ۳۔ بزمِ انگریزی ۔ ۴۔ نظریہ پاکستان سوسائٹی

کھیلیں ، ڈرامیٹک سوسائٹی:

کالج ہذا میں کھیلوں کے لیے کشادہ میدان ہیں جن میں طالبات کے لیے ہاکی، نیٹ بال، والی بال، ایتھلیٹکس، کرکٹ اور بیڈمنٹن کھیلنے کے لیے ہر سہولت میسر ہے۔

ا۔ کالج میں ہر سال سالانہ کھیلوں کے مقابلوں کا اہتمام کیا جاتا ہے اور HED کے تحت سٹاف اور طالبات کے کھیلوں کے مقابلے کروائے جاتے ہیں۔

۲۔ بورڈ/یونیورسٹی کے تحت ہونے والے مقابلوں میں شرکت کیلئے طالبات کی ٹیموں کو والدین کی اجازت سے بھیجا جاتا ہے۔

کالج میگزین:

طالبات کی ادبی اور تحریری صلاحیتوں کی نشوونما اور فروغ کیلئے کالج ہذا کا رسالہ ’’عروج‘‘ سالانہ شائع کرنے کا اہتمام کیا جاتا ہے جو سال دوم اور BS کی طالبات کو بلا معاوضہ دیا جاتا ہے۔

کالج کینٹین:

کالج میں کینٹین کی سہولت موجود ہے جہاں سے طالبات اشیائے خورد و نوش، مشروبات اور سٹیشنری مقررہ نرخوں پر حاصل کر سکتی ہیں۔کینٹین سے متعلق کسی قسم کی شکایت کینٹین انچارج سے کی جا سکتی ہیں ہاسٹل کی طالبات کیلئے جنرل سٹور اشیاء بھی دستیاب ہوتی ہیں۔فروخت ہونیوالی اشیاء کے معیار اور نرخ کی نگرانی کینٹین کمیٹی کرتی ہے

کالج ڈسپنسری:

کالج میں طالبات کے لیے ایک ڈسپنسری قائم کی گئی ہے جہاں سے بوقت ضرورت طالبات کو فوری طبی امداد اور ادویات فراہم کی جاتی ہیں۔

لائبریری

کالج میں ایک لائبریری موجود ہے جس میں تقریباً بارہ ہزار کتب موجود ہیں کالج ھذا کی طالبات کو نصابی کتب کے علاوہ وسیع مطالعہ کے لئے مختلف مضامین کی کتب فراہم کی جاتی ہیں جن میں حوالہ جاتی کتب اور انسائیکلوپیڈیا شامل ہیں لائبریری کالج اوقات میں کھلی رہتی ہے۔ کتب ایشو کروانے کے لئے ہر کلاس کی طالبات کو ایک عدد لائبریری کارڈ جاری کیا جاتا ہے جس کے ذریعے طالبہ اپنی کلاس کے لئے مقررہ دن کتاب ایشو کرواسکتی ہے۔ طالبہ کتاب کو چودہ دن مطالعے کے لئے رکھ سکتی ہے۔ اس کے بعد کتاب لائبریری میں واپس جمع کروانی ہوگی۔ **جدید دور کے تقاضوں کے مطابق لائبریری میں طالبات کو مطالعے میں آسانی کیلئے کمپیوٹرز اور انٹرنیٹ کی سہولت بھی مہیا کی گئی ہے۔**

لائبریری استعمال کے قواعد و ضوابط

۱۔ ہر طالبہ کو خاموشی اور نظم وضبط کے ساتھ لائبریری استعمال کرنے کا پورا حق حاصل ہے۔

۲۔ طالبات صرف فارغ اوقات میں لائبریری آئیں۔ کلاس چھوڑ کر لائبریری میں بیٹھنا سختی سے منع ہے۔

۳۔ طالبات داخلہ کے بعد پندرہ دِنوں کے اندر داخلہ رسید دِکھا کر لائبریری کارڈ وصول کر سکتے ہیں۔

۴۔ ہر طالبہ صرف اپنے کارڈ پر ہی کتاب جاری کرواسکتی ہے۔ دوسری طالبہ کا کارڈ استعمال کرنے کی کوشش کی صورت میں بھاری جرمانہ عائد کیا جائے گا۔

۵۔ کتاب چودہ دنوں کے لئے جاری کی جاتی ہے اگر مزید ضرورت ہو تو دوبارہ جاری کرائیں۔ تاخیر سے کتاب واپس کرنے پر دس روپیہ یومیہ جرمانہ وصول کیا جائے گا۔

۶۔ ایک وقت میں دو سے زیادہ کتابیں جاری نہیں کی جائیں گی۔

۷۔ اخبارات، میگزین اور حوالہ جاتی کتب صرف لائبریری میں مطالعے کے لئے ہوتی ہیں، وہ کسی بھی صورت میں جاری نہیں کی جاسکتیں۔

۸۔ کتاب پھٹ جانے یا گم ہو جانے کی صورت میں نئی کتاب یا اس کی قیمت کی پانچ گنا رقم ادا کرنا ہوگی۔

۹۔ کالج کی حدود میں موبائل لانا سختی سے منع ہے جبکہ لائبریری میں اس کا استعمال سنگین جرم ہے۔ خلاف ورزی کرنے والی طالبات کو کالج سے خارج کر دیا جائے گا۔

۱۰۔ لائبریری میں شور کرنے یا لائبریری کلرک سے اُلجھنے کی صورت میں پراکٹوریل بورڈ تادیبی کاروائی کرسکتا ہے۔

۱۱۔ رسائل و اخبارات کے تراشے لینا جرم ہے، ایسا کرنے والی طالبات پر بھاری جرمانہ عائد ہوسکتا ہے۔

۱۲۔ بغیر لائبریری کلیئرنس کے رول نمبر سلپس جاری نہیں کی جاتیں۔ کلیئرنس کے وقت ایشو کارڈ پیش کرنا لازم ہوگا اور سیکیورٹی کے حصول کے لیے طالبات یہ کارڈ جمع کروانے کی پابند ہوں گی۔

زر ضمانت لائبریری

۱۔ بورڈ یونیورسٹی کے سالانہ امتحانات کے نتائج آنے کے فوراً بعد لائبریری سیکیورٹی فارم کالج سے لئے جاسکتے ہیں۔

۲۔ ہر کلاس کی طالبات کو زرضمانت کی واپسی مخصوص شیڈول کے مطابق ہوتی ہے۔ جس کی اطلاع بذریعہ کالج نوٹس بورڈ/کالج ویب سائیٹ کردی جاتی ہے۔ اگر بارہ ماہ تک زرضمانت واپس نہ لی گئی تو یہ رقم بحق کالج ھذا گورنمنٹ کے قانون کے مطابق ضبط ہو جائے گی۔

کالج ہاسٹل

کالج سے منسلک طالبات کیلئے ایک اقامت گاہ ہے۔ جہاں گنجائش کے مطابق طالبات کے قیام کا بندوبست کیا گیا ہے۔ ہاسٹل میں داخلہ کی خواہش مند طالبات کی تعداد گنجائش سے تجاوز کرنے کی صورت میں داخلہ قابلیت اور صلاحیت کی بنا پر ہوگا۔

کالج کی اقامت گاہ/ہاسٹل کے قواعد:

۱۔ شادی شدہ طالبہ ہاسٹل میں داخلہ نہیں لے سکے گی۔

۲۔ ہاسٹل کا فارم الگ دستیاب ہوگا۔ **لیکن بوقت داخلہ جمع کروادیں**

۳۔ ہاسٹل میں داخل ہو جانے کے بعد طالبہ کو پرنسپل صاحبہ/ وارڈن کو اطلاع کرنی ہوگی۔

۴۔ پہلے سے رہائش پذیر طالبات سے تعاون کرنا ہوگا اور ہاسٹل کے قوانین کی پابندی کرنا ہوگی۔

۵۔ موسم کے مطابق بستر اور ذاتی ضروریات کا سامان ہمراہ لانا ہوگا۔ (پلیٹ دو عدد، گلاس، جگ، چمچ وغیرہ) نیز موسم کے مطابق کپڑے اور یونیفارم ہمراہ لانا ہوگا۔

۶۔ طالبات کو بجلی کا ہیٹر، ٹیپ ریکارڈر، کیمرہ رکھنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ خلاف ورزی پر طالبہ کو ہاسٹل سے نکال دیا جائے گا۔

۷۔ تمام طالبات مقررہ اوقات پر ڈائننگ ہال میں کھانا اکٹھا کھایا کریں گی۔ کمروں میں کھانا لے جانے کی اجازت نہ ہوگی۔

۸۔ غیر اسلامی، مذہبی و سیاسی بحث و مباحثہ کی اجازت نہ ہوگی۔

۹۔ رات کو کھانا کھانے کے بعد دو گھنٹے مطالعہ کرنا لازمی ہوگا۔

۱۰۔ سونے کا وقت رات گیارہ بجے مقرر ہے۔

۱۱۔ طالبات کے ہاسٹل فارم پر جن ملاقاتیوں کے نام درج ہیں ان کو طالبات سے ہفتے کے روز شام کے وقت اور اتوار کے روز صبح کے وقت ملاقات کی سہولت میسر ہوگی۔ اوقات موسم گرما 8:00 بجے صبح تا 5:00 بجے شام اور موسم سرما 9:00 بجے صبح تا 4:00 بجے شام ہونگے۔ اوقات ملاقات کا خیال نہ رکھنے والے لواحقین شکایت کرنے میں حق بجانب نہ ہوں گے۔ ہفتہ اور اتوار کے علاوہ کسی بھی دن ملاقات کی اجازت نہ ہوگی۔

۱۲۔ طالبات کے ہاسٹل فارم پر جن ملاقاتیوں کے نام درج ہوں گے۔ اس کے علاوہ کسی سے ملاقات کی ہرگز اجازت نہ ہوگی۔ خلاف ورزی کرنے والی طالبہ کا نام ہاسٹل سے خارج کر دیا جائے گا۔

۱۳۔ فارم کے ساتھ وزیٹرز کے شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی ضروری لگانا ہوگی اور نمونہ کے دستخط لگانا بھی ضروری ہیں۔

۱۴۔ وزیٹرز سے ملاقات صرف کالج گراؤنڈ میں ہوگی۔ یہی ضابطہ خواتین اور بچوں پر بھی لاگو ہوگا۔ وزیٹرز کو کمروں میں لے جانے پر پابندی ہوگی۔

۱۵۔ ہاسٹل فارم پر والدین/ سرپرست کو طالبہ کے ہاسٹل سے آنے جانے اور سفر کرنے کا طریقہ کار لکھنا ہوگا۔

۱۶۔ **کالج ہاسٹل صرف وارڈن کی اجازت سے چھوڑا جا سکتا ہے۔**

۱۷۔ **گھر سے واپس آنے والی طالبات شام پانچ بجے سے پہلے ہاسٹل پہنچ جائیں۔ اس کے بعد انہیں گیٹ سے ہی واپس کر دیا جائے گا۔**

۱۸۔ **طالبات خط و کتابت بذریعہ وارڈن کر سکیں گی۔**

۱۹۔ **طالبہ کو پندرہ دن میں صرف ایک بار گھر جانے کی اجازت ہوگی اور صرف ان کے ہمراہ جن کی اجازت والدین کی طرف سے ہوگی۔ طالبہ کو شام 4:00 بجے سے پہلے ہاسٹل سے لے جانا ضروری ہوگا۔**

۲۰۔ **ویک اینڈ کے ساتھ بلاوجہ کالج اور ہاسٹل سے ایک ہفتہ سے زیادہ غیر حاضر رہنے کی صورت میں ہاسٹل اور کالج سے نام خارج کر دیا جائے گا۔**
ڈے سکالر طالبات کو ہاسٹل کے اندر لے جانا منع ہے۔

۲۱۔ اگر ہاسٹل کی طالبات کوکوئی شکایت ہوتو اس سلسلے میں ہاسٹل وارڈن سے ملیں۔اگر وارڈن اس کا تدارک نہ کر سکے تو وارڈن کی اجازت سے پرنسپل صاحبہ سے ملاقات کریں۔

۲۲۔ ہاسٹل کی ریگولر طالبات کو اپنی میس فیس مکمل جمع کرانا ہوگی۔طالبہ کے غیر حاضر ہونے کی صورت میں میس فیس میں کوئی رعایت نہ ہوگی۔

۲۳۔ ایسے مواقع جبکہ کالج چھٹیوں کی صورت میں بند ہو رہا ہو تو والدین کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ اپنی بچیوں کو 4 بجے شام سے قبل لے جائیں۔بعد میں ادارہ ذمہ دار نہ ہوگا۔

۲۴۔ میس فیس ہر ماہ کی سات تاریخ سے قبل جمع کرانی ہوگی۔لیٹ جمع کرانے کی صورت میں پچاس روپے یومیہ جرمانہ ہوگا۔قوانین کی خلاف ورزی کرنے والی طالبہ کو کالج/ہاسٹل کمیٹی کے سامنے اپنی صفائی پیش کرنے کا پورا موقع دیا جائے گا۔کالج/ہاسٹل کونسل کا فیصلہ حتمی ہوگا۔اسے کسی بھی عدالت و ادارہ میں چیلنج نہیں کیا جا سکے گا۔شکایت سنگین ہونے کی صورت میں طالبہ کو کالج سے نکالا بھی جا سکتا ہے۔

اسلامی سنٹر/کمیونٹی سنٹر

کالج کے اسلامک/کمیونٹی سنٹر میں طالبات کی دینی اخلاقی اور سماجی زندگی کے لئے تربیت کی جاتی ہے۔اس میں کل وقتی معلّمہ موجود رہتی ہے جو کہ طالبات کو فری پیریڈ میں قرآن مجید تجوید، ترجمہ وتفسیر پڑھاتی ہیں۔اس طرح طالبات مصروف تعلیمی زندگی میں بھی اپنے دین سے جُڑی رہتی ہیں۔

کونسلنگ سنٹر کا قیام

کالج میں HED کے زیرِ ہدایت شعبہ نفسیات کے زیرِ انتظام ایک کونسلنگ سنٹر کا قیام کر دیا گیا ہے۔جہاں طالبات کو تعلیمی و ذاتی مسائل اور کیریئر سے متعلق امور کے بارے میں راہنمائی فراہم کی جاتی ہے۔

میس فیس چارٹ

میس فیس	7000/- روپے ماہانہ	سرونٹ چارجز	12000/- روپے سالانہ
سوئی گیس و بجلی چارجز	20000/- روپے سالانہ	ہوسٹل سیکورٹی تمام کلاسز	1000/- روپے قابلِ واپسی
متفرق فیس	4000/- روپے سالانہ	رینٹ	240/- روپے سالانہ

نوٹ:
- ☆ انٹرمیڈیٹ طالبات کو سالانہ فیس کل 37240/- روپے ہے۔
- ☆ BS کی طالبات کو 19240/- روپے پہلے سمسٹر کے ساتھ اور 18000/- روپے دوسرے سمسٹر کے ساتھ ادا کریں گی۔
- ☆ میس فیس ماہانہ 7000/- روپے ادا کرنی ہوگی۔
- ☆ سیکورٹی فیس 1000 روپے تعلیمی سیشن کے مکمل ہونے پر واپس کی جائے گی۔
- ☆ ایک ہفتہ سے زیادہ قیام کے صورت میں میس کی پوری فیس ادا کرنا ہوگی۔

کامیابیاں اور اعزازات:

کالج میں منعقدہ فلاحی، علمی و ادبی پروگرام، تربیتی و آگاہی سیمینار، کھیل اور سپورٹس اور مختلف کامیابیوں میں ملنے والے اعزازات اور پوزیشنز کے ساتھ امتحانات میں ملنے والی نمایاں کامیابیاں اس ادارے کو شہر کا ایک بڑا ادارہ ثابت کرتی ہیں۔ گزشتہ سال کی طرح اس سال بھی تمام بی ایس مضامین اور انٹرمیڈیٹ کا رزلٹ بورڈ اور یونیورسٹی کے رزلٹ سے بہتر رہے۔ یہ نتائج طالبات کی عمومی قابلیت میں اساتذہ کی خصوصی محنت کے تناظر سے ادارے اور والدین کے لیے تسلی بخش ہیں۔ طالبات کی تربیت کے لیے کالج میں ہم نصابی سرگرمیوں کا اہتمام نہایت ذمہ داری سے کیا جاتا ہے، جس میں مضمون نویسی، مباحثہ، تقاریر، قرأت و نعت گوئی اور پینٹنگ کے مقابلہ جات کے ساتھ ساتھ یومِ آزادی، یومِ پاکستان، یومِ اقبال، یومِ قائداعظم، یومِ سرسیّد، خواتین کا عالمی دن، برسی نواب صادق خان پنجم جیسی تقریبات شامل ہیں۔ ان کے علاوہ سالانہ محفل میلاد النبی ﷺ، سالانہ سپورٹس ڈے اور سالانہ مینا بازار طالبات کی مذہبی و فکری بالیدگی، جسمانی فٹنس اور تفریح طبع کے لئے منعقد کروائے جاتے ہیں۔

نصابی سرگرمیوں میں اس ادارے کی طالبات نے کامیابیوں کا سفر قابل فخر انداز میں طے کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب ہونہار سکالرشپ میں اب تک 100 طالبات میرٹ کی بنیاد پر سکالرشپ حاصل کر چکی ہیں۔ علاوہ ازیں 43 طالبات سی ایم لیپ ٹاپ سکیم میں لیپ ٹاپ وصول کر چکی ہیں۔ بی ایس انگلش کی طالبہ طیبہ نوید نے جنوبی پنجاب کے لیپ ٹاپ وصول کرنے والے طالب علموں میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔

غیر نصابی سرگرمیوں میں جنوبی پنجاب کے اداروں میں کالج ہذا کا ممتاز مقام ہے۔ ۲۰۲۵ء میں اس ادارے کی طالبات نے اس کا نام روشن کیا ہے۔ جنوب پنجاب کی سطح پر ہونے والے انگریزی مضمون نویسی کے مقابلوں میں کالج کی طالبہ فلزا زینب نے تحصیل اور ڈویژنل لیول پر پہلی پوزیشن حاصل کر کے جنوبی پنجاب کی سطح پر کوالیفائی کیا۔ بہاولپور تعلیمی بورڈ کے تحت ہونے والے لٹریری فیسٹیول میں کالج کی طالبہ نے انگریزی شاعری کے مقابلے میں تیسری پوزیشن حاصل کی۔ ایس ای کالج میں ہونے والے انٹرسٹی اردو تقریر کے مقابلے میں بی ایس اردو کی طالبہ نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔

کھیل کے میدان میں کالج کی ٹیم نے گزشتہ سال لاہور میں منعقد ہونے والے بین الصوبائی مقابلوں میں فائنل جیت کر بیڈمنٹن میں اول پوزیشن حاصل کی۔ اس کے علاوہ تحصیل کی سطح پر ہاکی، بیڈمنٹن، اتھلیٹکس اور کرکٹ میں پہلی اور ڈویژن کی سطح پر اتھلیٹکس اور بیڈمنٹن میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔

کالج میں مسلسل طالبات کی دلچسپی اور معلومات میں اضافے کے لئے معیاری تقریبات کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ مینا بازار، سپورٹس ڈے، میلاد اور مزید مختلف جدید موضوعات پر سیمینار طالبات کی ذہنی بڑھوتری کا سبب بنتے ہیں اور تقاریر، مضمون نویسی، آرٹ، نعت خوانی اور ملی نغموں کے مقابلے سے طالبات کی خداداد صلاحیتوں کو فروغ ملتا ہے۔ کالج کے سالانہ میگزین ''عروج'' میں طالبات کی نگارشات جگہ پاتی ہیں اور وہ مدیر کے فرائض بھی ادا کرتی ہیں

انگلش ڈرامہ سوسائیٹی کے زیر اہتمام شیکسپیئر کا ڈرامہ مرچنٹ آف وینس سٹیج پر پیش کیا گیا جسے طالبات اور دیگر کالجز کے مہمانان گرامی نے بہت سراہا۔ طالبات کو اردو ادب کی کلاسیکی روایت سے روشناس کرانے اور ادبی ذوق کی برداخت کرنے کے لئے شعبہ اردو کے زیر اہتمام رواں سال کے آخر میں ایک تاریخی واقعہ پر مبنی شاہکار ڈرامہ ''انارکلی'' سٹیج پر پیش کرنا بھی کالج انتظامیہ کی ترجیحات میں شامل ہے۔

داخلہ فارم برائے انٹر میڈیٹ سال اول

گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین

(دبئی محل روڈ) بہاولپور

نوٹ:
١۔ تصاویر نیلے بیک گراؤنڈ (کوالٹی HD) کے ساتھ بنوائیں۔
٢۔ تصاویر تصدیق شدہ نہ ہوں
٣۔ ایک تصویر فارم پر مقررہ جگہ پر چسپاں کریں باقی تین تصاویر چھوٹے لفافے میں بند کر کے فارم کے ساتھ پن کے ذریعے منسلک کردیں۔
٤۔ ہر تصویر کے پیچھے اپنا نام اور میٹرک کا رول نمبر ضرور لکھیں۔

سال اول	میڈیکل	نان میڈیکل	جنرل سائنس	آرٹس

نوٹ: کیا آپ کسی مخصوص سیٹ کے داخلے کی خواہش مند ہیں؟ ہاں ☐ نہیں ☐ مخصوص سیٹ ____ معذور ☐ سپورٹس ☐ اقلیت ☐

اوپن میرٹ اور مخصوص سیٹ کے داخلے کیلئے الگ الگ فارم جمع کروائیں

- مضامین جو آپ اختیار کرنا چاہتی ہیں (I) اردو (ii) انگلش (iii) قرآن + اسلامیات لازمی
  گروپ نمبر ____ (iv) ____ (v) ____ (vi) ____
- نام امیدوار (اُردو حروف میں) ____ جنس: عورت ☐ ٹرانس جینڈر ☐
- نام امیدوار (انگریزی حروف میں) ____
- نام والد (اردو حروف میں) ____ والد حیات ہاں ☐ نہیں ☐
- نام والد (انگریزی حروف میں) ____
- تاریخ پیدائش اُمیدوار ____ مذہب ____ پیشہ والد/سرپرست ____ عہدہ برائے سرکاری ملازمین ____
- آمدنی والد/سرپرست ____ والد کا فون نمبر ____ Whatsapp #: ____
- گھر کا مستقل پتہ ____ Email: ____
- رہائش کا عارضی پتہ ____
- حافظہ ہاں ☐ نہیں ☐

امتحان پاس شدہ	سال	رول نمبر	حاصل کردہ نمبر	کل نمبر	ڈویژن	مضامین	بورڈ جہاں سے پاس کیا	ادارے کا نام	NOC
میٹرک						سائنس ☐ آرٹس ☐			ہاں/نہیں

٦۔ میٹرک رجسٹریشن نمبر ____

میں ____ **اقرار کرتی ہوں** کہ میں کالج کے تمام قوانین کو تسلیم کرتی ہوں۔ وقت پر اپنی فیس ادا کروں گی۔ کلاسوں اور دیگر تقریبات کی پابند رہوں گی۔ میں مضامین اختیار کرنے اور دوسرے معاملے میں خود ذمہ دار ہوں گی۔ مارچ کے مہینے تک کالج آ کر 75 فیصد حاضری کو یقینی بناؤں گی۔ خلاف ورزی کی صورت میں کالج کی طرف سے دی گئی کسی بھی سزا کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی مجاز نہیں ہوں

دستخط والد یا سرپرست ____ دستخط امیدوار ____

سرٹیفکیٹ منسلکہ تصدیق شدہ: (١) میٹرک رزلٹ کارڈ ٣ عدد (٢) ب فارم/شناختی کارڈ کی کاپی ٣ عدد (٣) والد/سرپرست کے شناختی کارڈ کی مصدقہ کاپی (٤) تصاویر ٤ عدد (٥) دوسرے بورڈ سے آنے والی طالبات کا اصل NOC ایک عدد (٦) کریکٹر سرٹیفکیٹ ایک عدد (٧) کھیلوں کے سرٹیفکیٹ (اگر کوئی ہیں) (٨) ہوسٹل داخلہ فارم (بمعہ وزیٹر فارم) (٩) چار عدد ڈاک کے لفافے بھی ساتھ لگائیں جن پر گھر کا ایڈریس لکھا ہو (10) وفاق المدارس کا سرٹیفکیٹ (برائے حافظہ) (١١) Death سرٹیفکیٹ والد (برائے یتیم طالبہ) (١٢) ڈومیسائل سرٹیفکیٹ

ہوسٹل میں داخلہ لینا ہے
ہاں ☐ نہیں ☐

پرنسپل گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین
(دبئی محل روڈ) بہاولپور

دستخط داخلہ کمیٹی ____

فارم رجسٹر اندراج نمبر ____ مورخہ ____ وصول پایا ____

گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین (دبئی محل روڈ) بہاولپور فون: 062-9330187

داخلہ فارم برائے سال سوم (BS-ADP)

گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین

(دبئی محل روڈ) بہاولپور

نوٹ:
۱۔ تصاویر نیلے بیک گراؤنڈ (کوالٹی HD) کے ساتھ بنوائیں۔
۲۔ تصاویر تصدیق شدہ نہ ہوں
۳۔ ایک تصویر فارم پر مقررہ جگہ پر چسپاں کریں باقی تین تصاویر چھوٹے لفافے میں بند کر کے فارم کے ساتھ پن کے ذریعے منسلک کر دیں۔
۴۔ ہر تصویر کے پیچھے اپنا نام اور میٹرک کا رول نمبر ضرور لکھیں۔

BS ________ سیشن ________

نوٹ: کیا آپ کسی مخصوص سیٹ کے داخلے کی خواہش مند ہیں؟ ہاں ☐ نہیں ☐ مخصوص سیٹ ☐ معذور ☐ سپورٹس ☐ اقلیت ☐

اوپن میرٹ اور مخصوص سیٹ کیلئے الگ الگ فارم جمع کرائیں۔

- نام امیدوار (اُردو حروف میں) ________ جنس: عورت ☐ ٹرانس جینڈر ☐
- نام امیدوار (انگریزی حروف میں) ________
- نام والد (اردو حروف میں) ________ والد حیات ہاں ☐ نہیں ☐
- نام والد (انگریزی حروف میں) ________ مذہب ________
- تاریخ پیدائش اُمیدوار ________ پیشہ والد / سرپرست ________ عہدہ برائے سرکاری ملازمین ________
- آمدنی والد / سرپرست ________ والد کا فون نمبر ________ Whatsapp #: ________
- گھر کا مستقل پتہ ________ Email: ________
- رہائش کا عارضی پتہ ________
- حافظہ ہاں ☐ نہیں ☐

امتحان پاس شدہ	سال	رول نمبر	رجسٹریشن نمبر	کل نمبر	حاصل کردہ نمبر	ڈویژن	مضامین	بورڈ جہاں سے پاس کیا	ادارے کا نام	NOC
انٹرمیڈیٹ							سائنس ☐ آرٹس ☐			ہاں/نہیں

میں ________ **اقرار کرتی ہوں** کہ میں کالج کے تمام قوانین کو تسلیم کرتی ہوں۔ وقت پر اپنی فیس ادا کروں گی۔ کلاسوں اور دیگر تقریبات میں پابندی سے شرکت کروں گی۔ میں مضامین اختیار کرنے اور دوسرے معاملے میں خود ذمہ دار ہوں گی۔ خلاف ورزی کی صورت میں کالج کی طرف سے دی گئی کسی بھی سزا کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی مجاز نہیں ہوں۔

دستخط والد یا سرپرست ________ دستخط امیدوار ________

سرٹیفکیٹ منسلکہ تصدیق شدہ: (۱) میٹرک رزلٹ کارڈ ۳ عدد (۲) ب فارم / شناختی کارڈ کی کاپی ۳ عدد (۳) والد / سرپرست کے شناختی کارڈ کی مصدقہ کاپی (۴) تصاویر ۴ عدد (۵) دوسرے بورڈ سے آنے والی طالبات کا اصل NOC ایک عدد (۶) کریکٹر سرٹیفکیٹ ایک عدد (۷) کھیلوں کے سرٹیفکیٹ (اگر کوئی ہیں) (۸) ہوسٹل داخلہ فارم (بمعہ وزیٹر فارم) (۹) چار عدد ڈاک کے لفافے بھی ساتھ لگائیں جن پر گھر کا ایڈریس لکھا ہو (۱۰) وفاق المدارس کا سرٹیفکیٹ (برائے حافظہ) (۱۱) Death سرٹیفکیٹ والد (برائے یتیم طالبہ) (۱۲) ڈومیسائل سرٹیفکیٹ

ہوسٹل میں داخلہ لینا ہے
ہاں ☐ نہیں ☐

دستخط داخلہ کمیٹی ________

پرنسپل گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین
(دبئی محل روڈ) بہاولپور

فارم رجسٹر اندراج نمبر ________ مورخہ ________ وصول پایا ________

گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین (دبئی محل روڈ) بہاولپور فون: 062-9330187

Government Graduate College for Women
Dubai Mahal Road, Bahawalpur

The Vision:

The College has a vision of a bright future and an ultimate desire for the well being and intellectual growth of the daughters of nation. This esteemed institution has a dream to provide the society with capable and confident young women who have been trained and taught by the very cream of the most well wishing mentors of south Punjab.

The Mission:

The mission of the College is to prepare the girl child for the trials and challenges of practical life by furnishing her with the weapons of knowledge and awareness. The 52 percent population of Pakistan deserves the privilege of narrative that makes them realize their own worth in the upcoming era of technology and progress. We, here at our institute, offer not only uniform education to the privileged and the marginalised simultaneously but also teach the young women how to work hard, nourish hope, dream big and act accordingly to make sure those dreams come true.

The Goals

The goal of the institute is to provide educational programs and services that inculcate the Islamic Values of justice, patience and faith in the students to achieve their goals to meet the needs of a diverse society. The college offers different programs for the students leading them to various fulfilling pursuits like Medical, Engineering, IT, Social Sciences and Arts and Humanities to name a few. The Institute is working for a goal of educating the girls so that they may achieve their personal dreams through the goals they set for themselves and be the productive citizens of the Society.

RO WATER FILTER PLANT

BUNYAN UN MARSOOS

COUNSELLING CENTER

PROUD MOMENTS FOR
GOVT. GRADUATE COLLEGE
DUBAI MAHAL ROAD BAHAWALPUR

FUN FAIR

GOOGLE CAREER
CERTIFICATION

SCIENCE EXHIBITION

COMPUTER COURSES

Govt Graduate College for Women

Dubai Mahal Road, Bahawalpur Phone: 062-9330187
www.gdcwdmr.edu.pk

GENERAL HEALTH PROFILING OF STUDENTS

GOVT. GRADUATE COLLEGE FOR WOMEN

Dubai Mahal Road, Bahawalpur

Session : 2024-25

1. Personal Information:

i.	Roll No	
ii.	Name	
iii.	Father Name	
iv.	CNIC/B Form Number	
v.	Gender	
vi	Age & Date of Birth	
vii	Class	
viii	Contact Number of Parents	

2. Basic Medical History:

i.	Overall General Physical Health on Appearance	
ii.	Height	
iii.	Weight	
iv.	Blood Pressure	
v.	Temperature	
vi	Pulse Rate	
vii	Blood Group	

3. General Mental Health:

i.	History of Smoking/any other substance/drug abuse	Yes / No	If yes, then explain
ii.	Habit of rubbing away/bunking routine classes	Yes / No	If yes, then explain
iii.	Social Media Post/other pointers of interest towards substances / drug abuse e.g. tattoos, stickers on vehicle / books etc.	Yes / No	If yes, then explain
iv.	A decline in academic Performance / physical activity	Yes / No	If yes, then explain

Stamp and Signature of Principal ____________________________

Stamp and Signature of Medical Officer / Health Officer ____________________________

نوٹ: Health Performa میڈیکل آفیسر سے تصدیق کروانا ضروری ہے۔
بغیر تصدیق کے داخلہ فارم جمع نہیں کیا جائے گا۔

گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین

دبئی محل روڈ، بہاولپور فون: 062-9330187

2026 Year of Youth

EMPOWERING OF NEXT GENERATION

Laptop Schemes	Honahar Scholarships
Computer Courses	Google Career Certificates

دفتری استعمال کے لئے سیشن ____ کالج رول نمبر ____

سال اول	میڈیکل	نان میڈیکل	جنرل سائنس	آرٹس

(1) نام طالبہ (اُردو میں) ____ جنس: عورت ____ ٹرانس جینڈر ____

(2) نام طالبہ (انگریزی میں) (بمطابق میٹرک رزلٹ کارڈ) ____

(3) ولدیت/سرپرست ____

(4) شناختی کارڈ/ب فارم نمبر (طالبہ) ____

(5) تاریخ پیدائش (طالبہ) ____ مذہب ____

(6) حاصل کردہ نمبر میٹرک ____ کل نمبر میٹرک ____ سال جس میں میٹرک پاس کیا ____

(7) حاصل کردہ نمبر انٹرمیڈیٹ ____ کل نمبر انٹرمیڈیٹ ____ سال جس میں انٹرمیڈیٹ پاس کیا ____

(8) موبائل فون نمبر 1۔ ____ موبائل فون نمبر 2۔ ____ Whatsapp #: ____

(9) حافظ قرآن ہاں / نہیں — حافظ قرآن ہونے کی صورت میں سند لف ہے؟ ہاں / نہیں

(10) مستقل پتہ: ____

(11) بہاولپور بورڈ کے علاوہ کسی دوسرے تعلیمی بورڈ سے میٹرک پاس کیا تو NOC لف کیا ہے؟ اصل NOC جمع کروانا ہے۔ ہاں / نہیں

(12) مستحق ہونے کی صورت میں فیس معافی کی درخواست لف ہے؟ ہاں / نہیں

(13) یتیم طالبہ ہونے کی صورت میں والد کا ڈیتھ سرٹیفکیٹ لف ہے؟ ہاں / نہیں

(14) ہاسٹل میں داخلہ لینا ہے؟ ہاں / نہیں

(15) داخلہ OCAS سے پہلے کروایا ہے۔ ہاں / نہیں

(16) ہیلتھ پرفارمہ (ڈاکٹر سے تصدیق شدہ ہونا چاہیے) (ہیلتھ پرفارمہ فارم کے ساتھ لف ہے)

(17) منتخب کردہ مضامین:

گروپ نمبر ____ (1) ____ (2) ____ (3) ____

BS

اردو	باٹنی	نفسیات	اکنامکس	انگلش
کیمسٹری	ایجوکیشن	شماریات	سرائیکی	فزکس

صرف دفتری استعمال کیلئے

تاریخ جمع فائل ____

OCAS آن لائن داخلہ کی تصدیق ____

(1) دستخط داخلہ کمیٹی: (1) ____ (2) ____

صرف تبدیلی کی صورت میں: گروپ نمبر ____ (1) ____ (2) ____ (3) ____

دستخط تبدیلی مضامین کمیٹی ____

انٹر میڈیٹ مضامین گروپس

FSc پری میڈیکل:		
فزکس	کیمسٹری	بیالوجی

FSc پری انجینئرنگ:		
فزکس	کیمسٹری	ریاضی

جنرل سائنس گروپ سال اول:

درج ذیل گروپس میں سے ایک گروپ کا انتخاب کرنا ہوگا۔ گروپ نمبر ضرور لکھیں

گروپ نمبر	گروپ		
۱۔	فزکس	کمپیوٹر	ریاضی
۳۔	اکنامکس	شماریات	ریاضی

گروپ نمبر	گروپ		
۲۔	اکنامکس	کمپیوٹر	ریاضی
۴۔	شماریات	کمپیوٹر	ریاضی

آرٹس گروپ سال اول:

آرٹس گروپ کی طالبات لازمی مضامین کے علاوہ درج ذیل گروپس میں سے کسی ایک گروپ کا انتخاب کریں گی۔ گروپ کا نمبر ضرور لکھیں۔

(گروپ توڑنے کی اجازت نہیں ہوگی)۔ لسانیات سے مراد انگریزی ادب، عربی، فارسی اور سرائیکی ہے)

گروپ نمبر	گروپ		
۱۔	سوکس	فزیکل ایجوکیشن	لسانیات
۳۔	نفسیات	جغرافیہ	ہوم اکنامکس
۵۔	فائن آرٹس	اسلامیات اختیاری	جغرافیہ
۷۔	فزیکل ایجوکیشن	نفسیات	سوشیالوجی
۹۔	ہسٹری	نفسیات	فائن آرٹس
۱۱۔	ہسٹری	اسلامیات اختیاری	ہوم اکنامکس
۱۳۔	سوشیالوجی	ایجوکیشن	نفسیات
۱۵۔	اسلامیات اختیاری	جغرافیہ	ہوم اکنامکس
۱۷۔	شماریات	نفسیات	ہوم اکنامکس
۱۹۔	شماریات	نفسیات	فائن آرٹس
۲۱۔	اکنامکس	ہوم اکنامکس	لسانیات
۲۳۔	اکنامکس	ایجوکیشن	شماریات
۲۵۔	اکنامکس	فزیکل ایجوکیشن	لسانیات
۲۷۔	فائن آرٹس	جغرافیہ	اکنامکس
۲۹۔	ہوم اکنامکس	جغرافیہ	سوکس
۳۱۔	فلاسفی	جغرافیہ	نفسیات
۳۳۔	فلاسفی	سوکس	جغرافیہ
۳۵۔	فلاسفی	اسلامیات اختیاری	لسانیات

گروپ نمبر	گروپ		
۲۔	سوکس	سوشیالوجی	فزیکل ایجوکیشن
۴۔	فائن آرٹس	نفسیات	لسانیات
۶۔	ہسٹری	نفسیات	ایجوکیشن
۸۔	ہسٹری	نفسیات	فزیکل ایجوکیشن
۱۰۔	ہسٹری	سوکس	فزیکل ایجوکیشن
۱۲۔	ہوم اکنامکس	اسلامیات اختیاری	لسانیات
۱۴۔	سوشیالوجی	سوکس	ہوم اکنامکس
۱۶۔	ایجوکیشن	سوکس	لسانیات
۱۸۔	شماریات	نفسیات	ایجوکیشن
۲۰۔	اکنامکس	فائن آرٹس	شماریات
۲۲۔	اکنامکس	فزیکل ایجوکیشن	شماریات
۲۴۔	اکنامکس	فائن آرٹس	لسانیات
۲۶۔	ایجوکیشن	جغرافیہ	سوکس
۲۸۔	فلاسفی	جغرافیہ	اکنامکس
۳۰۔	فلاسفی	لسانیات	سوکس
۳۲۔	شماریات	ایجوکیشن	اسلامیات اختیاری
۳۴۔	شماریات	نفسیات	فزیکل ایجوکیشن
۳۶۔	فلاسفی	اکنامکس	شماریات

BS پروگرام: BS اردو، BS انگلش، BS فزکس، BS باٹنی، BS کیمسٹری، BS اکنامکس، BS ایجوکیشن، BS سرائیکی، BS شماریات اور BS نفسیات میں داخلے ہوں گے۔

تمام BS پروگرامز میں اسلامیہ یونیورسٹی کی منظور شدہ Scheme of Studies کے مطابق سمسٹر سسٹم کے تحت تعلیم دی جائے گی